تاریخ

باب نمبرا

مغل سلطنت کا قیام

1- خالی جگہ پُر کریں۔

(۱) بابر کے والد کا نام ______ تھا۔

(۲) ابراہیم لودھی کو ______ نے پانی پت کے مقام پر شکست دی۔

(۳) بابر نے ہندوستان پر ______ برس حکومت کی۔

(۴) ہمایوں کو شیر خان کے ہاتھوں چونسہ اور ______ کی جنگ میں شکست ہوئی۔

(۵) شیر شاہ سوری کے بعد اس کا بیٹا ______ تخت نشین ہوا۔

جوابات: (۱): عمر شیخ مرزا۔ (۲) بابر۔ (۳)۔ چار (۴) قنوج۔ (۵)۔ اسلام شاہ۔

2- صحیح جواب کا انتخاب کریں۔

(۱) بابر نے ______ میں وفات پائی۔

(i):1526ء (ii):1530ء۔ (iii):1555ء

(۲) شیر شاہ سوری کا اصل نام ______ تھا۔

(i) فرید خان (ii): جمیل خان۔ (iii): اسلم خان

(۳) کنواہہ کی لڑائی ______ میں لڑی گئی۔

(i):1527ء (ii):1555ء۔ (iii):1556ء

(۴) ہمایوں نے ______ میں وفات پائی۔

(i):1554ء (ii):1555ء۔ (iii):1556ء

(۵) رانا سانگا ریاست ______ کے حکمران تھے۔

(i) کالنجر (ii): میواڑ۔ (iii): دکن

جوابات: (۱) 1530۔ (۲) فرید خان۔ (۳) 1527۔ (۴) 1556ء۔ (۵) میواڑ

سوال نمبر3۔ مندرجہ ذیل کے مختصر جوابات تحریر کریں:

سوال نمبرا: مغل حکمران بابر کا تعلق کس علاقے سے تھا؟

جواب: مغل حکمران بابر کا تعلق ریاست فرغانہ سے تھا۔

سوال نمبر۲: کس کس نے بابر کو ہندوستان پر حملے کی دعوت دی؟

جواب: دولت خان لودھی نے بابر کو ہندوستان پر حملے کی دعوت دی۔

سوال نمبر۳: ہمایوں سے اقتدار کس نے حاصل کیا اور اس نے کہاں پناہ لی؟

جواب: ہمایوں سے شیر شاہ سوری سے اقتدار چھینا اور ہمایوں کو ایران میں پناہ لینا پڑی۔

سوال نمبر۴: شیر شاہ سوری کی مالی اصلاحات بیان کریں؟

جواب: **شیر شاہ سوری کی مالی اصطلاحات:**

i- شیر شاہ سوری نے اپنی سلطنت کو پرگنوں میں تقسیم کیا۔ ہر پرگنے کے انتظام کے لیے افسران مقرر کیئے۔

ii- سلطنت کی تمام قابل کاشت رقبے کی پیمائش کرائی۔ پیداوار کا چوتھائی حصہ مالیہ مقرر کیا۔

iii- خشک سالی کے دوران کسانوں کو امداد دی جاتی تھی اور مالیہ معاف ہوتا تھا۔

فوجی اصطلاحات:

i- فوج میں جوانوں کو خود بھرتی کرتا تھا اور تنخواہ بھی خود ہی دیتا تھا۔

ii- فوج میں سپاہیوں کا حلیہ درست کرنے اور سرکاری گھوڑوں پر شناختی نشان لگانے کا طریقہ رائج کیا۔

عدل وانصاف:

i- منصف مزاج جج مقرر کیئے اور عوام کی حفاظت کے لیے پولیس کا محکمہ قائم کیا۔

ذرائع رسل ورسائل

شیر شاہ سوری نے سفر اور تجارت کے لیے بڑی بڑی سڑکیں بنوائیں۔ اِن میں سب سے بڑی سڑک بنگال سے پشاور جاتی تھی۔ بعد میں یہ سڑک جی ٹی روڈ کے نام سے مشہور ہوئی۔ سڑکوں پر پھل دار اور سایہ دار درخت لگوائے اور ہر دو کوس کے فاصلے پر ایک سرائے بنوائی گئی، جہاں پر مسافروں کے ٹھہرنے کا انتظام تھا۔

سوال نمبر۵: شیر شاہ سوری نے کن کن علاقوں کو فتح کیا؟

جواب: شیر شاہ سوری ہمایوں کو شکست دے کر آگرہ اور دہلی پر قابض ہوا۔ اس کے بعد مالوہ، سندھ، مارواور میواڑ کے علاقے فتح کیئے۔ 1545ء میں کالنجر فتح کیا۔

سوال نمبر4۔ مندرجہ ذیل کے تفصیلی جواب تحریر کریں:

سوال نمبرا: ظہیرالدین بابر کو کن عوامل کی وجہ سے ہندوستان پر قبضہ

Scanned with CamScanner

کرنے میں کامیابی ملی۔

جواب: ظہیر الدین بابر کی ہندوستان پر قبضے کی وجہ ہندوستان میں مضبوط مرکزی حکومت کا نہ ہونا تھا۔ اس وقت ہندوستان میں کئی ریاستیں تھی، جو ہر وقت آپس میں لڑتی رہتی تھیں۔ اس لیے ہندوستان کی طاقت کمزور ہو گئی تھی۔ نیز میواڑ کے حکمران رانا سانگا نے بھی بابر کو ہندوستان پر حملے کی دعوت دی۔

سوال نمبر۳: شیر شاہ سوری ایک بہترین حکمران تھا۔ وضاحت کریں؟

جواب: شیر شاہ سوری نے اپنی تمام توجہ ملک میں امن و امان بحال کرنے پر دی۔ وہ اپنی رعایا سے مذہبی رواداری کے اصول پر قائم رہا۔ اس کے عہد میں قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزائیں دی جاتی تھیں۔

شیر شاہ سوری نے اپنی سلطنت میں مندرجہ ذیل اصلاحات کر کے اپنی حکومت کو استحکام بخشا جو مستقبل کے لیے نمونہ بنا۔

i۔ ملکی تقسیم:

اپنی سلطنت کو پرگنوں میں تقسیم کیا۔ پرگنوں کے انتظامات کے لیے افسر مقرر کیے۔

ii۔ مالی اصطلاحات:

سلطنت کی تمام قابل کاشت اراضی کی پیائش کراوائی۔ مالیہ مقرر کیا۔ کسانوں کی مدد کی جاتی تھی۔

iii۔ فوجی اصلاحات:

فوج میں خود سپاہی بھرتی کرتا اور خود ہی تنخواہ دیتا تھا۔ توپ خانہ قائم کیا۔ چھاؤنیاں اور قلعے بنوائے۔

iv۔ عدل وانصاف:

سرکاری عہدے مسلمانوں اور غیر مسلمانوں کے لیے یکساں کھلے تھے۔ مقدمات کی سماعت کے لیے عدالتی کمیشن تھا۔

iv۔ ذرائع رسل ورسائل:

سفر اور تجارت میں سہولت کے لیے بڑی بڑی سڑکیں بنوائیں۔ سب سے بڑی سڑک بنگال سے لے کر پشاور تک جاتی تھی۔ ہر دو کوس کے فاصلے پر ایک ایک سرائے بنائی گئی، جہاں مسافروں کے ٹھہرنے کا انتظام تھا۔

vi۔ رفاہ عامہ کے کام:

شیر شاہ سوری کو انتظامی اصلاحات اور رفاہ عامہ کے کاموں کی وجہ سے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اس نے ملک بھر میں مسجدیں، مدرسے، حمام اور حوض بنوائے۔ عالموں اور طالب علموں کے وظیفے مقرر کیے۔ غریبوں اور اپاہجوں کے لیے سرکاری لنگر خانے قائم کروائے۔ پورے ملک میں سڑکوں کا جال بچھایا۔ ہر دو کوس کے فاصلے پر دو چوکیاں بنوائیں جو مسافروں کی حفاظت کرتی تھیں اور وہاں ڈاک پہنچانے کے لیے تازہ دم گھوڑے ہوتے تھے۔ خیراتی مقاصد کے لیے فراخدل اور علم و ادب کا سرپرست تھا۔

سوال نمبر۳: ہمایوں کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور اس نے کیسے کامیابی حاسل کی؟

جواب: ہمایوں کی مشکلات

i۔ افغان خطرہ۔

بابر نے اگرچہ شمالی ہندوستان پر اپنی گرفت قائم کر لی تھی۔ لیکن وہاں کے حکمرن خاموش نہیں بیٹھے تھے۔ بہادر شاہ ظفر نے گجرات پر قبضہ کر لیا۔

ii۔ شیر شاہ سے شکست۔

ہمایوں کو چونسہ اور قنوج کی لڑائیوں میں شیر شاہ سوری سے شکست کھانا پڑی۔

iii۔ بھائیوں سے خطرہ:

ہمایوں کے بھائی بار بار ہمایوں کے خلاف بغاوت کر دیتے تھے۔ جس کی وجہ سے ہمایوں کی توجہ بٹی رہتی تھی۔

ہمایوں کی کامیابی:

ہمایوں ایک بہادر، عقلمند اور بڑا جنگجو تھا۔ وہ اپنے باپ کے ہمراہ پانی پت اور کنواہیہ کی لڑائیوں میں حصہ لے چکا تھا۔ اس لیے اسے رموز جنگ سے واقفیت تھی۔ ہمایوں نے اپنے بھائیوں کی سرکوبی کی 1555ء میں سرہند کے مقام پر سکندر سوری کو شکست دے کر 15 سالہ جلاوطنی کے بعد دہلی کی سلطنت پر قابض ہو گیا۔

باب نمبر 2

سلطنتِ مغلیہ کا استحکام

1۔ صحیح پر (✓) کا نشان اور غلط پر (X) کا نشان لگائیں۔

(ا) اکبر 1542 میں امرکوٹ کے مقام پر پیدا ہوا تھا۔ غلط / صحیح

(۲) نور جہاں کا اصل نام زیب النساء تھا۔ غلط / صحیح

(۳) نور جہاں نے گلاب کا عطر ایجاد کیا۔ غلط / صحیح

(۴) ممتاز محل کی یاد میں تاج محل بنایا گیا۔ غلط / صحیح

Info Hub HRMS STS SED

Scanned with CamScanner

(۵) اورنگزیب نے ۹۰ سال کی عمر میں وفات پائی۔ غلط/ صحیح

جوابات: (۱) صحیح۔(۲) غلط۔(۳) صحیح۔(۴)۔صحیح۔(۵) درست

2- **صحیح جواب کا انتخاب کریں۔**

(۱) کس مقام پر اکبر کی تخت نشینی عمل میں لائی گئی

(i) آگرہ (ii): کلانور۔ (iii): امرکوٹ

(۲) پانی پت کی دوسری لڑائی میں اکبر نے کس کو شکست دی۔

(i) مان سنگھ (ii): ہیموں۔ (iii): بیرم خان

(۳) نورالدین جہانگیر کب پیدا ہوا؟

(i): 1559ء (ii): 1569ء۔ (iii): 1579ء

(۴) کس بادشاہ نے اپنے محل کے باہر زنجیر عدل لٹکائی تھی۔

(i) اکبر (ii): جہانگیر۔ (iii): شاہجہان

(۵) مغلیہ سلطنت کا سنہری زمانہ کس بادشاہ کے عہد کو کہا جاتا ہے۔

(i) جہانگیر (ii): شاہجہان۔ (iii): اورنگزیب

جوابات: (۱)۔ کلا نور۔ (۲) ہیموں بقال۔(۳) 1569 (۴)۔ جہانگیر۔(۵)۔شاہ جہان۔

3- **کالم ملائیں۔**

کالم الف	کالم ب	کالم ج
بیرم خان	نور جہان	اتالیق
شاہدرہ	1666ء	جہانگیر
مہرالنساء	اورنگ زیب	نور جہان
شاہجہان	جہانگیر	1666ء
1707ء	اتالیق	اورنگ زیب

سوال 4: مختصر جواب لکھیں۔

سوال نمبر:۱۔ دین الٰہی پر نوٹ لکھیں۔

جواب: ہندوستان میں سکھ، مسلمان، عیسائی، ہندو، پارسی اور مسلمان آباد تھے۔ اکبر نے چاہا کہ تمام مذاہب کے لیے ایک ہی دین بنا دیا جائے، تا کہ کوئی کسی کے مذہب کو بُرا بھلا نہ کہے۔ چنانچہ اکبر نے تمام مذاہب کا ملغوبہ ایک نیا مذہب دین الٰہی بنایا۔ جس میں حاکمیت اعلیٰ کا مالک اللہ تعالیٰ کو اور خود کو زمین پر اُس کا نائب مقرر کیا۔ چونکہ دین الٰہی اسلام نہیں تھا۔ لہٰذا حضرت مجدد الف ثانیؒ نے اس مذہب کے خلاف آواز اُٹھائی۔ آپ کی کوششوں سے یہ دین ناکام ہوا۔

سوال نمبر۲: راجپوتوں کے متعلق اکبر کی پالیسی کیا تھی؟

جواب: اکبر نے راجپوتوں کے متعلق مصالحت آمیز پالیسی اختیار کی۔ اس نے اپنی حکمت عملی سے اپنے خطرناک دشمنوں کو دوستوں میں بدل دیا۔ راجپوت لڑکیوں سے شادیاں کر کے ان رشتے کو مزید استوار کر لیا۔

سوال نمبر۳: نور جہاں کون تھیں؟

جواب: نور جہاں کا اصل نام مہرالنساء تھا۔ یہ مرزا غیاث کی بیٹی تھی۔ یہ 1577ء میں ایران سے ہندوستان آتے ہوئے قندھار میں پیدا ہوئی۔ سترہ برس کی عمر میں نور جہاں کی شادی علی قلی سے ہوئی جو تاریخ میں شیر افگن کے نام سے مشہور تھا۔ شیر افگن کی وفات کے بعد مہرالنساء کی شادی جہانگیر سے ہوئی اور مہرالنساء سے نور جہاں بن گئی۔ قدرت نے نور جہاں کو بے پناہ حسن سے نوازا تھا۔ فنون لطیفہ سے بڑا لگاؤ تھا۔ شہنشاہ نور جہاں نے اِسے مملکت کے سیاہ وسفید کا مالک بنایا ہوا تھا۔

سوال نمبر۴: جہانگیر کی زنجیر عدل کیا ہے؟

جواب: جہانگیر بڑا انصاف پسند بادشاہ تھا۔ اس نے اپنے محل کے باہر ایک زنجیر لگوا رکھی تھی، جس کے کھینچنے سے گھنٹی بجتی تھی اور بادشاہ فریادی کی فریاد سُننے کے لیے خود آتا تھا۔ فریادی کی فریاد سُن کر اس کی حق رسی کرتا تھا۔

سوال نمبر۵: مرزا غیاث بیگ کون تھا؟

جواب: مرزا غیاث بیگ نور جہاں کا والد تھا۔ وہ شہنشاہ اکبر کے دور میں ایران سے ہندوستان آئے۔ مرزا غیاث کو دربار اکبر میں ملازمت ملی۔

سوال نمبر۶: شاہ جہان کو عمارت سازی کا بادشاہ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: شاہ جہان کو عمارت سازی کے شعبے میں بہت دلچسپی تھی۔ اس کا دور فن تعمیر کا عہد زرین سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس نے اپنے دور حکومت میں دہلی، آگرہ، کشمیر، لاہور، قندھار، قابل اور دیگر بڑے شہروں میں بے شمار قلعے اور مساجد تعمیر کروائیں۔

سوال نمبر۷: شاہ جہاں کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: شاہ جہاں کے چار بیٹے داراشکوہ، شجاع، اورنگزیب اور مراد تھے۔

سوال نمبر۸: اورنگزیب کی دکنی پالیسی کے کیا نتائج نکلے؟

جواب: بیجاپور اور گولکنڈہ پر اورنگ زیب کا قبضہ سیاسی غلطی ثابت ہوا۔ یہاں کے جنگ زدہ لوگ مغلوں سے دل برداشتہ ہو گئے۔ ان

Scanned with CamScanner

میں انتقامی جذبہ پیدا ہوا اور مرہٹوں نے اپنی فوجی طاقت میں اضافہ کیا۔ اورنگ زیب کی دکن پالیسی ناکام ہوئی۔ مرہٹہ سردار شیواجی نے مغلوں کو بہت نقصان پہنچایا۔

سوال نمبر 5: تفصیل سے جواب دیں۔

سوال نمبر ۱: اکبر کے انتظامی اقدامات اور اصطلاحات پر نوٹ لکھیں۔

جواب: اکبر کے انتظامی اقدامات

i۔ صوبوں کی تشکیل:

اکبر نے نظم و نسق کی خاطر ملک کو پندرہ صوبوں میں تقسیم کیا اور ہر صوبے کا گورنر مقرر کیا۔

ii۔ منصب داری کا نظام:

اکبر نے ہر منصب دار کو ایک مقررہ حد کے اندر تنخواہ پر فوج رکھنے کی اجازت دی۔

iii۔ محکموں کی تقسیم:

اکبر نے کاروبارِ سلطنت کو کئی محکموں میں تقسیم کیا ہوا تھا جو کہ درج ذیل ہیں:

(i): میر بخشی (فوج، تنخواہ، اور حساب کتاب کا دفتر)، (ii)۔ دیوان (افسر مال)۔ (iii) قاضی القضاۃ (عدلیہ)۔ (iv)۔ میر آتش (توپ خانہ)۔ (v) خانِ ساماں (شاہی امور کا نگران محکمہ)۔ (vi)، داروغہ ڈاک (سراغ رسانی اور ڈاک۔ (viii)۔ صوبیدار (صوبے کا حاکم)۔ (viii)۔ مالیہ کا نظام۔ (ix) قابل کاشت اراضی کی پیمائش۔ (ix)۔ ستی اور بچپن کی شادیوں کا خاتمہ۔

سوال نمبر ۲: اکبر کی مذہبی اور راجپوت پالیسی پر جامع نوٹ تحریر کریں۔

جواب: اکبر کی مذہبی پالیسی

اکبر کی ہندو رانیوں اور اُن کے رشتہ داروں کے مذاہب نے اکبر پر بہت بڑا اثر ڈالا۔ وہ علم کی جستجو کے لیے مختلف مذاہب کے عالموں سے آگاہی حاصل کرتا تھا۔ جس کے باعث وہ اس نتیجے پر پہنچا کہ تمام مذاہب میں کسی نہ کسی حد تک سچائی موجود ہے۔ لہٰذا 1582ء میں اکبر نے ابوالفضل اور فیضی کی مدد سے ایک نیا مذہب جاری کیا۔ جس کا نام دینِ الٰہی رکھا۔ اِس دِین میں عیسائیوں، آتش پرستوں، اور ہندوؤں کے عقائد اور رسومات کو شامل کیا۔ دینِ الٰہی کا بنیادی اصول یہ تھا کہ خدا ایک ہے اور روئے زمین پر اکبر اِس کا خلیفہ ہے۔ حضرت مجدد الف ثانیؒ نے اس کے خلاف آواز اُٹھائی۔ آپ کی جدوجہد سے یہ دین ناکام ہوا۔

سوال نمبر ۳: عہد جہانگیر کی ثقافتی ترقی میں نور جہاں کا کیا حصہ تھا؟ وضاحت کریں؟

جواب: نور جہاں کا ثقافتی ترقی میں حصہ:

نور جہاں ادبی ذوق کی مالک تھی اور شاعرہ تھی۔ اس نے ایسے اچھے اشعار کہے کہ آج بھی اِس کی تعریف کی جاتی ہے۔ نور جہاں نے نئے فیشن ایجاد کئے۔ سوتی اور ریشمی لباس کو جدت کے ساتھ پیش کیا۔ عطر گلاب آپ کی ایجاد ہے۔ شاہدرہ میں اپنے شوہر جہانگیر کا مقبرہ بنوایا۔ آگرہ میں اپنے باپ کی یاد میں مقبرہ بنوایا۔ اِس مقبرہ کی خوبصورتی سے نور جہاں کی لطیف مزاجی اور فنون لطیفہ میں گہری دلچسپی ظاہر ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۴: عہد شاہجہان کو مغلیہ دور کا سنہری دور کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: شاہ جہاں کے دور کو مغلیہ سلطنت کا سنہری زمانہ کہا جاتا ہے کیونکہ اِس دور میں مغلیہ سلطنت اپنے عروج کو پہنچی۔

(i): نظم و نسق:

بادشاہ اصل اختیارات کا سرچشمہ تھا۔ سلطنت کو بائیس صوبوں میں تقسیم کیا۔ دیانت دار، محنتی اور مستعد افراد اعلیٰ عہدوں پر فائز کئے جاتے تھے۔ سرکاری حساب کی خود پڑتال کرتا تھا۔ محکمہ مال کے افسروں کو سختی سے ہدایت تھی کہ کسانوں سے اچھا سلوک کریں۔ اِس نے جائیداد کی خرید و فروخت پر ٹیکس، مختلف پیشوں اور تجارت پر ٹیکس، ہندوؤں پر ٹیکس، سرکاری فیس اور چندے نافذ کر رکھے تھے۔ نظام انصاف کے لیے اہل اور قابل قاضی مقرر کئے۔ شاہجہاں نے بدھ کا دِن انصاف کے لیے مقرر کیا ہوا تھا۔ اہم صوبائی افسروں میں صوبہ دار، صوبائی دیوان، فوجدار، اور کوتوال وغیرہ شامل تھے۔

(ii): سلطنت کی وسعت:

شاہجہان نے فتوحات کے ذریعے مغلیہ سلطنت کو وسعت دی۔

(iii): ثقافت اور فنِ تعمیر:

شاہجہان کو فنِ تعمیر سے بہت دلچسپی تھی اور اِس نے ممتاز محل کی یاد میں دریائے جمنا کے کنارے ۱۷ سال کی مدت میں تعمیر کیا جو دُنیا کے سات عجائبات میں شمار ہوتا ہے۔ دیگر عمارتوں میں موتی مسجد آگرہ، قلعہ آگرہ، شالا مار باغ لاہور، قلعہ دہلی، جامعہ مسجد دہلی اور نشاط باغ کشمیر

Info HUB HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

مشہور ہیں۔ اِس نے تخت طاؤس بھی تیار کروایا جو سونے ہیروں اور جواہرات سے منقش تھا۔ نادر خان کے حملے کے دوران وہ اسے اپنے ہمراہ لے گیا۔

مندرجہ بالا بیانات کی روشنی میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ عہد شاہ جہاں مغلیہ دور کا سنہری زمانہ تھا۔

سوال نمبر۵: اورنگ زیب کی مذہبی حکمت عملی تفصیل سے بیان کریں۔

جواب: اورنگ زیب کی مذہبی حکمتِ عملی:

اورنگ زیب نیک اور پارسا بادشاہ تھا۔ وہ ذاتی خرچ کے لیے خزانے سے ایک پیسہ بھی نہ لیتا تھا۔ اپنے ہاتھ سے ٹوپیاں سی کر اور قرآن پاک لکھ کر گزارا کرتا تھا۔ وہ حافظ قران اور صوم وصلوٰۃ کا پابند تھا۔

اورنگ زیب نے تخت نشین ہوتے ہی اسلامی طرزِ زندگی کو رواج دینے کی کوشش کی۔ مختلف ٹیکسوں اور خیراتوں نے لوگوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا تھا۔ اورنگ زیب نے ۸۰ قسم کے ٹیکس جو کہ ہندوؤں اور مسلمانوں سے اکٹھے کیئے جاتے تھے، معاف کر دیئے۔ اورنگ زیب نے سکوں پر کلمہ طیبہ کندہ کروانا بند کر دیا، کیونکہ اِس سے کلمہ پاک کی بے حرمتی ہوتی تھی۔ کئی غیر اسلامی رسموں پر پابندی لگا دی۔ لوگوں کے اخلاق کی دیکھ بھال کے لیے اس نے محتسب مقرر کیے۔ شراب اور منشیات کا استعمال ممنوع قرار دیا۔ مساجد اور خانقاہوں کی مرمت کروائی۔ مؤذنوں کی تنخواہیں مقرر کیں۔ اورنگ زیب نے ہندوؤں سے رواداری کا سلوک کیا۔ اس کے دربار میں بڑے بڑے عہدے ہندوؤں کے پاس تھے۔ اِن میں جسونت سنگھ اور جے سنگھ مشہور ہیں۔

باب نمبر۳

عہد مغلیہ میں سماجی اور ثقافتی حالات

1۔ **صحیح پر (✓) اور غلط پر (X) کا نشان لگائیں۔**

(۱)۔ ہندوستان میں ذہنی بیداری کا آغاز اصلاحی تحریکوں سے ہوا۔ غلط/ صحیح

(۲)۔ حضرت مجدد الف ثانی کا اصل نام شیخ احمد سرہندی تھا۔ غلط/ صحیح

(۳)۔ بھگتی تحریک نے ہندوؤں کی سوچ میں وسعت پیدا کی۔ غلط/ صحیح

(۴)۔ گرونانک سکھ تحریک کے بانی تھے۔ غلط/ صحیح

(۵)۔ سکھوں کی اکثریت مغربی پنجاب میں ہے۔ غلط/ صحیح

جوابات: (۱)۔ صحیح۔ (۲)۔ صحیح۔ (۳)۔ صحیح۔ (۴)۔ صحیح۔ (۵)۔ صحیح۔

2۔ خالی جگہوں کو پُر کریں۔

(۱)۔ اورنگ زیب نے ______ کو 1675ء میں سزائے موت دی۔

(۲)۔ اورنگ زیب کی بیٹی ______ ایک اچھی شاعرہ تھی۔

(۳)۔ جہانگیر کا مقبرہ نور جہاں نے ______ کے قریب دریائے راوی کے کنارے بنوایا۔

(۴)۔ میاں تان سین اکبر کا عالمی شہرت یافتہ ______ تھا۔

(۵)۔ مرزا عبدالقادر بیدل مغل بادشاہ ______ کے دور کا عظیم شاعر تھا۔

جوابات: (۲)۔ زیب النساء۔ (۳)۔ لاہور۔ (۴)۔ موسیقار (گویا)۔ (۵)۔ اورنگ زیب عالمگیر۔

4۔ **کالم الف کو کالم ب سے ملائیں۔**

کالم الف	کالم ب	کالم ج
شیخ احمد سرہندی	دین الٰہی	مجدد الف ثانی
احمد شاہ ابدالی	گرونانک	افغانستان
ننکانہ	منتخب التواریخ	گرونانک
بدایوانی	افغانستان	منتخب التواریخ
اکبر	مجدد الف ثانی	دین الٰہی
جگن ناتھ	موسیقار	موسیقار

سوال نمبر۳: مختصر جواب دیں۔

سوال نمبر۱: گورونانک کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: گورونانک لاہور کے قریب تالونڈی (ننکانہ) میں 1458ء کو پیدا ہوئے۔

سوال نمبر۲: سکھ مت کی تعلیمات مختصراً بیان کریں۔

جواب: i۔ خدائے واحد ایک ہی ہے۔

ii۔ طبقاتی نظام غلط ہے۔

iii۔ گورونانک نے غیر ضروری رسومات کا خاتمہ کیا۔

iv۔ آپ نے اچھائی کی تلقین کی۔

سوال نمبر۳: عہد ہمایوں کے دو مصوروں کے نام لکھیے۔

جواب: پیر سید علی اور خواجہ عبدالصمد۔

سوال نمبر۴: تان سین کون تھا۔

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

جواب: تان سین اکبر کے زمانے کا سب سے بڑا موسیقار اور گویا تھا۔

سوال نمبر ۵: مغل حکمرانوں نے فنِ موسیقی کی کس طرح حوصلہ افزائی فرمائی؟

جواب: مغل بادشاہ سوائے عالمگیر کے سبھی موسیقی کے شوقین تھے۔ بابر کے زمانے میں موسیقی کو قابلِ فخر فن سمجھا جاتا تھا۔ بابر کے بعد ہمایوں نے بھی گلوکاروں کی بڑی حوصلہ افزائی کی۔ اکبر نے ہندو، ایرانی اور کشمیری موسیقاروں کی ایک بڑی تعداد اپنے دربار میں جمع کر رکھی تھی۔ جگن ناتھ، شاہجہان کا بہت بڑا موسیقار تھا۔ بادشاہ اکثر انعامات سے نوازتا تھا۔

سوال نمبر ۶: عہدِ مغلیہ میں تاریخ نویسی پر نوٹ لکھیں۔

جواب: مغلیہ دور میں تاریخ نویسی کو سرکاری سرپرستی حاصل تھی۔ مغل دور میں بادشاہوں نے دربار میں تاریخ نویس رکھے ہوئے تھے۔ بابر نے تزکِ بابری کے نام سے ایک بڑی تاریخ لکھی۔ اکبر کے زمانے میں ابوالفضل نے مشہور آئینِ اکبری اور اکبر نامہ تحریر کیں۔ بدایوں نے منتخب التواریخ لکھی۔ جہانگیر نے ''تزکِ جہانگیری'' کے نام سے تاریخ لکھی۔ شاہ جہان کے دور میں عنایت خان کا ''شاہ جہاں نامہ'' عبدالحمید لاہوری کا ''بادشاہ نامہ'' بہت شہرت رکھتے ہیں۔ مرزا احمد عالمگیر کا ''عالمگیر نامہ'' اور خود بادشاہ کا ''فتاویٰ عالمگیری'' قانون کی ایک بڑی کتاب ہے۔

سوال نمبر ۷: مغل دور میں پڑھائے جانے والے مضامین کے نام لکھیں۔

جواب: مغل دور میں مندرجہ ذیل مضامین پڑھائے جاتے تھے۔
فلکیات، ریاضی، جغرافیہ، دینیات، ہندوستانی فلسفہ، اخلاقیات، گھریلو سائنس، زراعت، مطالعہ، حکومت، طبی سائنس، سنسکرت ادب۔

سوال نمبر5: تفصیلی جواب لکھیں۔

سوال نمبر۱: مغلوں کی مذہبی رواداری پر نوٹ لکھیں۔

ہندوستان میں شروع سے ہی مختلف مذاہب کے لوگ آباد تھے۔ ہندوستان کے بادشاہوں کو مصلحتاً ہر مذہب کے لوگوں سے مذہبی رواداری رکھنا پڑی۔

i- بابر نے سماجی مصلحتوں کی بنا پر ملک شاہ منصور یوسف زئی کی بیٹی سے شادی کی۔

ii- اکبر نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان مذہبی اختلافات ختم کرنے میں مصروف رہا۔ اس نے راجپوتوں سے بیاہ شادی کر کے انہیں اپنا وفادار بنایا۔ یاترا ٹیکس اور جزیہ منسوخ کیا۔ مختلف فرقوں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے دینِ الٰہی بنایا۔ ہندو عورتوں سے شادیاں کیں۔

iii- جہانگیر نے مذہبی رواداری کو بامِ عروج تک پہنچایا اور ہر ایک کو بلا امتیاز حقوق دیئے۔

iv- شاہ جہان نے اقتدار سنبھالتے ہی غیر شرعی عقائد کو ختم کیا مگر ہندوؤں سے رواداری کا سلوک جاری رکھا، ہر ایک کو ان کے مذہب کے مطابق عبادت کرنے کا حق دیا۔

v- اورنگ زیب عقیدے کے لحاظ سے کٹر سنی تھا۔ مگر اس نے بھی مذہبی رواداری کو جاری رکھا۔

سوال نمبر۲: بھگتی اور سکھ تحریکوں کے نمایاں خدوخال بیان کریں۔

جواب: **بھگتی تحریک:**

ہندو مفکروں نے ہندو مذہب کی اشاعت کے لیے بھگتی تحریک شروع کی۔ اُنہوں نے ہندومت میں اصلاحات کا عمل شروع کیا۔ ان لوگوں کے خیال میں اسلام اور ہندومت میں کوئی خاص فرق نہیں تھا۔ اس تحریک نے ہندوؤں کی سوچ کو بدلا۔

سکھ تحریک:

سکھ مذہب کے بانی گرونانک تھے۔ آپ تیس سال تک برصغیر اور دُنیا کے کئی علاقوں میں سکھ مت کی اشاعت کرتے رہے۔ اس تحریک کے نمایاں خدوخال درج ذیل ہیں:

i- آپ نے خدائے واحد کی عبادت کی تلقین کی۔

ii- طبقاتی نظام کو سخت ناپسند کیا۔

iii- غیر ضروری رسومات کا خاتمہ کیا۔

iv- آپ نے اچھائی کی تلقین کی۔

سوال نمبر۳: عہدِ مغلیہ میں معاشرتی اور ثقافتی ترقی پر نوٹ لکھیں۔

جواب: **معاشرتی ترقی:**

ہندوستان کا معاشرتی ڈھانچہ مغلوں کے زیرِ حکومت جاگیردارانہ نظام پر قائم تھا۔ امراء حکومتی عہدوں پر فائز ہوتے تھے۔ جن کو بڑی مراعات حاصل تھیں۔ دیگر لوگ متوسط زندگی گزارتے تھے۔ اِن کی زندگی بڑی سادہ اور خوشحال تھی۔ عید اور محرم کے تہوار دھوم دھام سے

Info hub HRMS SIS SED
Scanned with CamScanner

منائے جاتے تھے۔ مغلوں نے اسلامی روایات کو قائم رکھتے ہوئے رعایا کے مذہبی معاملات میں کبھی دخل نہ دیا۔

ثقافتی ترقی:

مغل حکمرانوں نے ادبی سرگرمیوں کی سرکاری سطح پر حوصلہ افزائی کی۔ فارسی اور ہندی ادب کو فروغ حاصل ہوا۔ اکبر کے دور میں اہم زبان شعراء میں راجہ مان سنگھ، بیربل، عبدالرحمن خان ابن خان اور راجہ بھگوان داس شامل تھے۔ خوشحال خان خٹک اور رحمان بابا کی پشتو شاعری مغلیہ دور کی پیداوار ہے۔ مغل بادشاہوں نے نہ صرف فارسی کی سرپرستی کی بلکہ ہندی، بنگالی اور دیگر زبانوں کا بھی خیال رکھا گیا۔

مغلیہ دور میں بادشاہوں کی خصوصی دلچسپی کی وجہ سے مصوری اور موسیقی کو ترقی حاصل ہوئی۔ بابر مصوری اور شاعری کا شوقین تھا۔ ہمایوں نے ایران میں جلا وطنی کے دوران مصوری میں خصوصی دلچسپی لی۔ ہندوستان میں واپس آتے وقت اپنے ہمراہ مصور میر اسماعیل اور خواجہ عبد الصمد کو لائے۔ اکبر خود بھی موسیقار تھا۔ اس نے بیرون ملک سے مصوروں کو بلوایا۔ تان سین اکبر کے عہد کا عالمی شہرت یافتہ موسیقار تھا۔

سوال نمبر۴: مغل نظام تعلیم کے اہم خدوخال بیان کریں۔

جواب: **مغل نظام تعلیم:**

مغل حکمرانوں نے تعلیمی ادارے قائم کیے۔ دہلی کے ایک مدرسے میں فلکیات، ریاضی، جغرافیہ، اور دینیات کی تعلیم دی جاتی تھی۔ اکبر نے کورس میں نئے مضامین "ہندوستانی فلسفہ"، "اخلاقیات"، گھریلو سائنس زراعت، مطالعہ حکومت، طبی سائنس سنسکرت ادب وغیرہ شامل کیے۔ استاد کے لیے بھی پڑھائی کے اصول متعین کیے۔ سنسکرت کتب کا فارسی میں ترجمہ کیا گیا۔ عربی زبان کے مذہب تصوف اور اصول فقہ کا ترجمہ کیا گیا۔ آپ نے فتح پوری سیکری، آگرہ اور دوسرے شہروں میں کالج قائم کیے۔ جہانگیر اور شاہجہان نے بھی مدرسے قائم کیے۔

مغلیہ دور میں تعلیمی ادارے دو قسم کے تھے۔ ابتدائی تعلیم اور ثانوی تعلیم۔ اس کے علاوہ اعلیٰ تعلیم کے مدارس بھی قائم تھے۔ مسلمان بچے کے لیے مکتب کی تعلیم لازمی تھی۔

سوال نمبر۵: عہد مغلیہ کے مرکزی اور صوبائی نظام حکومت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: **مرکزی نظامِ حکومت:**

مرکزی نظام حکومت میں اختیارات کا اصل مالک مغل بادشاہ ہوا کرتا تھا۔ بادشاہ کی مدد کے لیے وزراء مقرر تھے۔ وکیل بادشاہ نائب ہوتا تھا۔ وہ بادشاہ اور تمام سرکار کے درمیان رابطے کا ذریعہ تھا۔ وکیل کے اختیارات کا انحصار بادشاہ کے اختیار اور عمر وغیرہ پر تھا۔ اگر بادشاہ کم سن ہوتا تو وکیل کے اختیارات لامحدود ہوتے تھے، وکیل کی مدد کے لیے اور وزراء ہوتے تھے۔ جن میں دیوان کے میر بخشی، میر سخن اور صدر وصدود تھے۔

صوبائی نظام:

مملکت کو کئی حصوں میں تقسیم کیا جاتا تھا۔ جس کا سربراہ گورنر ہوتا تھا۔ اکبر کے زمانے میں صوبوں کی تعداد پندرہ تھی۔ اکبر کے زمانے میں صوبے کے سربراہ کو سالار اد۔ بعد میں گورنر یا نظام کہا گیا۔ اس کا تقرر اور برطرفی بادشاہ کے اختیار میں تھی۔ گورنر کی مدد کے لیے وزرا مقرر کیے جاتے تھے۔ ہر صوبے کو سرکار میں تقسیم کیا جاتا تھا۔ ہر سرکار میں کئی پرگنے ہوا کرتے تھے۔ پرگنے کا سربراہ شقدار یا امیر کہلاتا تھا۔

باب نمبر۴

سلطنتِ مغلیہ کا زوال

1۔ صحیح جواب کا انتخاب کریں۔

(i) اورنگ زیب کی وفات کے بعد ______ 1707 میں برسرِاقتدار آئے۔

(i)۔ اکبر ثانی (ii)۔ بہادر شاہ (iii) جہاندار شاہ

(۲) جہاندار شاہ نے ______ کے لیے جارحانہ پالیسی اختیار کی۔

(i) مرہٹوں (ii) جاٹوں (iii) سکھوں

(۳)۔ سید برادران نے شہزادہ ______ کو محمد شاہ کے لقب سے تخت نشین کرایا۔

(i) نصیرالدین (ii) سلیم (iii) رفیع الدولہ

(۴)۔ محمد شاہ کے دور کا اہم واقعہ ______ کا ہندوسان پر قبضہ تھا۔

(i) احمد شاہ (ii) نادر شاہ (iii) عالمگیر

(۵) ______ میں پرتگال میں واسکوڈے گام نے ہندوستان کا راستہ دریافت کیا۔

(i) 1496ء (ii) 1498ء (iii) 1599ء

جوابات: (۱)۔ بہادر شاہ ظفر۔ (۲)۔ سکھوں۔ (۳)۔ نصیر الدین۔ (۴)۔ نادر شاہ۔ (۵)۔ 1498ء

Info Hub HRIS SIS SED

Scanned with CamScanner

2۔کالم ملائیں

کالم الف	کالم ب	کالم ج
رفیع الدرجات	بہادر شاہ اول	1719ء
1757ء	واسکوڈے گاما	جنگ پلاسی
پرتگال	جنگ پلاسی	واسکوڈے گاما
1739ء	1719ء	نادر شاہ
قطب الدین محمد معظم	نادر شاہ	بہادر شاہ اول

سوال نمبر3: مختصر جواب دیں۔

سوال نمبر۱: واسکوڈے گاما کون تھا۔

جواب: واسکوڈی گاما ایک پرتگالی جہاز ران تھا۔جس نے ہندوستان کا سمندری راستہ تلاش کیا۔

سوال نمبر۲: ڈچ قوم ہندوستان کیسے آئے؟

جواب: ڈچ ہالینڈ کے باشندے تھے اُنہوں نے پرتگیزوں کو ہندوستان کے سمندروں سے نکال کر وہاں کی تجارت پر قبضہ کرلیا۔اُنہوں نے یورپ کی دوسری قوموں کو ملایا اور پرتگیزیوں کو سری لنگا سے نکال دیا۔ بعد میں اُنہوں نے اپنے تجارتی مراکز انگریزوں کو بیچ دیئے۔

سوال نمبر۳: رفیع الددولہ اور رفیع الدرجات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں!

جواب: رفیع الدرجات مغل اولاد سے تھا۔سید برداران نے 1719ء میں اسے تخت نشین کیا۔ وہ تب دق کا مریض تھا۔ چند ماہ بعد 1719ء میں اسے تخت سے معزول کردیا گیا۔

رفیع الدولہ: یہ رفیع الدرجات کا بھائی تھا۔ یہ بھی تب دق کا مریض تھا۔ اسے جون 1719ء میں تخت نشین کیا گیا۔لیکن ستمبر 1719ء کو فوت ہوگیا۔

سوال نمبر۴: برصغیر میں کون کون سی یورپی اقوام آئی تھیں؟

جواب: برصغیر میں ڈچ، انگریز، پرتگالی اور فرانسیسی آئے تھے۔

سوال نمبر۵: جنگ پلاسی کن کن کے درمیان اور کب ہوئی؟

جواب: جنگ پلاسی 1757ء میں انگریزوں اور بنگال کے حکمرانوں نواب سراج الدولہ کے درمیان ہوئی تھی۔

سوال نمبر۶: اودھ کا دارالخلافہ کون سا شہر تھا؟

جواب: اودھ کا دارالخلافہ لکھنو تھا۔

سوال نمبر4: مفصل جوابات دیں۔

سوال نمبر۱: کمزور مغل حکمرانوں پر نوٹ لکھیں۔

جواب: کمزور مغل حکمران:

اورنگ زیب عالمگیر کی وفات کے بعد تمام مغل جانشین بادشاہ سیاسی طور پر کمزور تھے۔اُن کا سلطنت پر کنٹرول برائے نام رہ گیا تھا۔ مملکت کے امور عملاً وزرا کے ہاتھ میں تھے۔ ماتحت وزرا اور ملازمین ذاتی مفادات میں مصروف تھے۔صوبہ دار خود مختار بادشاہ بن بیٹھے۔تخت کے لیے بھائی ایک دوسرے کا خون بہار ہے تھے۔

i۔ بہادر شاہ اول 1707ء میں سلطنت مغلیہ کے حکمران بنے۔ اُنہوں نے مرہٹوں اور راجپوتوں کے ساتھ مصلحانہ رویہ اختیار کیا اس کے دور میں اکثر سکھ بغاوت کرتے رہے۔ 1712ء وفات پائی۔

ii۔ جہاندار شاہ: 1712ء کو تخت نشین ہوا۔ امور سلطنت میں کوئی دلچسپی نہ لیتا تھا۔ تمام اختیارات اس کے وزیر ذوالفقار کے ہاتھ تھے۔

iii۔ فرخ سیر 1713ء میں تخت نشین ہوا۔اس میں قوت فیصلہ نہ تھی اور عیش وعشرت کا دلدادہ تھا۔ اس نے حصول اقتدار کے لیے سید برادران سے مدد لی 1719ء کو سید برادران نے اسے قید میں ڈال دیا۔

iv۔ رفیع الدرجات: فرخ سیر کو ہلاک کرنے کے بعد سید برادران نے 1719ء میں رفیع الدرجات کو تخت نشین کیا۔ وہ تب دق کا مریض تھا۔ 1719ء میں ہی سید برادران نے اسے تخت سے معزول کردیا۔

v۔ رفیع الدولہ: رفیع الدولہ بھی تپ دق کا مریض تھا۔ یہ جون 1719ء سے ستمبر 1719ء تک حکمران رہا اور 1719ء میں ہی فوت ہوگیا۔

vi۔ محمد شاہ۔ رفیع الدولہ کے ہلاک ہونے کے بعد سید برادران نے شہزادہ نصیر الدین کو تخت نشین کیا۔ اس نے 1722ء میں سید برادران سے نجات پائی اور حکومت کو کچھ سنبھالا دیا۔ 1748ء میں اسے معزول کردیا گیا۔

vii۔ احمد شاہ: احمد شاہ 1748ء میں تخت نشین ہوا 1754ء میں احمد شاہ ابدالی کو شکست دی اور پنجاب پر قبضہ کرلیا۔ 1754ء میں

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

اسے معزول کردیا گیا۔

viii- عالمگیر ثانی۔ عالمگیر ثانی ایک کمزور حکمران تھا۔ 1759ء میں اسے اس کے وزیر عمادالملک نے اسے ہلاک کردیا

ix- عالمگیر کی وفات کے بعد اس کے بیٹوں میں تخت نشینی کے لیے جنگ ہوئی۔ ان میں سے شہزادہ معظم بہادر شاہ اول، شاہ عالم کے لقب سے تخت نشین ہوا۔ بہادر شاہ کو اقتدار سنبھالتے ہی مخالفین کا سامنا کرنا پڑا۔ بہادر شاہ نے راجپوتوں کے ساتھ اُمن سے رہنے کی حکمت عملی اپنائی۔ بادشاہ سکھوں کی سرکوبی کے لیے نکلا۔ سکھ پہاڑوں کی طرف بھاگ گئے۔

نادر شاہ کا حملہ: محمد شاہ کے دور میں ایران کا حکمران نادر شاہ تھا۔
x- اُس نے ہندوستان پر چڑھائی کی۔ مغل حکمران اور سرداروں نے اِسے کوئی اہمیت نہ دی وہ بڑھتا ہوا دہلی کی طرف بڑھا۔ دہلی کے باہر مغل فوج نے اس کا مقابلہ کیا اور شکست کھائی۔ اس طرح مغل حکمران زوال پذیر ہوئے۔

سوال نمبر۲: مرہٹوں، راجپوتوں اور سکھوں سے متعلق بادشاہ کی پالیسی بیان کریں۔

جواب: بہادر شاہ نے مرہٹوں اور راجپوتوں کی طرف مصالحتی پالیسی اختیار کی۔ اس نے دکن میں لڑاؤ اور حکومت کرو کی حکمت عملی اپنائی۔ اس نے دن میں شاہو جی کو آزاد کیا۔ انہیں زمین کے مالیے کا چوتھا حصہ بھی دیا۔ مرہٹوں کی خانہ جنگی مغلوں کے لیے مفید ثابت ہوئی۔ راجپوتوں کے ساتھ امن سے رہنے کا معاہدہ کیا۔

سکھوں نے مغلوں سے انتقام لینے کا فیصلہ کیا تھا۔ سکھوں نے دریائے جمنا اور دریائے ستلج کے درمیانی علاقے میں موجود سرہند کے قصبے پر قبضہ کیا اور وہاں مغلوں کی عمل داری کو چیلنج کیا۔ ان کے خلاف پہلے تو بادشاہ نے فوج بھیجی مگر کامیابی نہ ہوئی پھر فوراً آگے بڑھا۔ شدید جنگ کے بعد سکھوں کو شکست ہوئی۔

سوال نمبر۳ مغل دور کے مرکزی حکومت کی کماوری اور اہم خود مختار ریاستوں کے قیام پر روشنی ڈالیں

جواب:

مغل دور کے مرکزی حکومت کی کمزوری: محمد شاہ کے دور میں مغلیہ سلطنت میں دراڑیں پڑنا شروع ہوئیں۔ مرکزی حکومت اتنی کمزور ہوئی کہ بعض گورنروں نے خود مختاری کا اعلان کردیا۔

خود مختار ریاستیں:

خود مختار ریاستوں میں حیدر آباد، بنگال اور اودھ کو خاص اہمیت حاصل ہے۔

بنگال: علی وردی خان کی قیادت میں بنگال خود مختار تھا۔ انگریزوں نے آہستہ آہستہ بنگال میں اپنا اثرورسوخ بڑھایا اور بنگال کے سیاسی وانتظامی امور میں مداخلت شروع کردی۔

علی وردی خاں کی وفات کے بعد سراج الدولہ نواب بنا۔ انگریزوں نے سراج الدولہ کے بھتیجے میر جعفر خاں کو اپنا آلہ کار بنایا اور پلاسی کے میدان میں نواب سراج الدولہ کو شکست ہوئی۔ میر جعفر بنگال کا گورنر مقرر رہوا۔ میر جعفر کی وفات کے بعد انگریز بنگال پر قابض ہوگئے۔

حیدر آباد دکن:

حیدر آباد دکن جنوبی سندھ کا ایک صوبہ تھا۔ نظام الملک آصف جاہ دکن کا خود مختار حاکم تھا۔ انگریزوں نے بعض غداروں کی مدد سے چھاؤنی کو گھیر کر اپنا تسلط قائم کرلیا۔

اودھ: اودھ مغلیہ سلطنت کا سرسبز وشاداب صوبہ تھا۔ محمد شاہ کے دور میں اودھ کے گورنر نواب سعادت علی نے اپنی خود مختاری کا اعلان کیا۔ کمپنی نے اودھ کے حکمرانوں کو فوجی امداد دینا شروع کی۔ جس کی وجہ سے اہم فیصلے اِن کی مرضی سے ہونے لگے۔ جب اودھ کے حالات خراب ہوئے تو انگریزوں نے والیِ اودھ واجد علی شاہ کو قید کرکے کلکتہ بھیج دیا اور خود اودھ پر قابض ہوگئے۔

سوال نمبر۴: مغلیہ سلطنت کے زوال کے اسباب بیان کریں۔

جواب: مغلیہ سلطنت کے زوال کے اسباب

آ تجھ کو بتا تا ہوں تقدیر امم کیا ہے
شمشیر و سناں اول طاؤس و رباب آخر

i- نادر شاہ کا حمہ:

نادر شاہ کے حملے کے بعد مغلیہ سلطنت کی بنیادیں ہل گئی اور مغلوں کی کمزوریاں کھل کر سامنے آگئیں۔

ii- صوبائی خود مختاری:

نادر شاہ کے حملے کے بعد بعض صوبوں کے گورنروں نے خود مختاری کا اعلان کردیا۔

iii- قانون وراثت کا نہ ہونا۔

مغلوں میں وراثت کا کوئی قانون نہ تھا۔ جس کی وجہ سے شہزادے تخت نشینی کے لیے لڑتے رہے، جس سے مغل حکومت کمزور ہوتی

Scanned with CamScanner

چلی گئی۔

iv۔ نالائق شہزادے۔

اورنگ زیب کے بعد جتنے بھی شہزادے تخت نشین ہوئے سبھی نالائق تھے۔ انہیں حکومت کرنے کا کوئی ڈھنگ نہ تھا۔

v۔ عیش وعشرت:

شہزادے عیش وعشرت میں مشغول تھے اور حکومت کی ساری زمہ داری وزیروں پر تھی۔

vi۔ مرہٹوں اور سکھوں کی طاقت میں اضافہ:

اورنگ زیب عالمگیر کی وفات کے بعد سکھوں اور مرہٹوں نے اپنی فوجی طقت میں بے پناہ اضافہ کرلیا تھا۔

vii۔ خراب حالات:

ہندوستان کے خراب حالات کی وجہ سے بیرونی حملہ آوروں نے حملے شروع کر دیئے اور ہندوستان کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔

ix۔ معاشی کمزوری:

معاشی طور پر ملک کے حالات خراب ہو چکے تھے۔ شہزادوں کی عیاشیوں کی وجہ سے خزانہ خالی ہو چکا تھا۔ جس کی وجہ سے فوج کی طرف کوئی دھیان نہ دیا جاتا تھا۔

x۔ معاشرتی اقتصادی حالات:

سماجی طور پر معاشرہ متحد نہ رہا۔ یہ لوگ سماجی طبقات میں تقسیم ہوئے۔ مذہبی جذبات زوال پذیر ہو چکے تھے۔ معاشرہ پر خودغرضی چھائی ہوئی تھی۔ مغل بھی ذاتی طور پر ہندوستانی نہ تھے۔ اس لیے ان سے نفرت کرتے تھے۔ اگر آج کے پاکستان کا اس دور کے حالات سے مقابلہ کریں تو نتائج برامد ہوں گے؟

سوال نمبر5: جنگ پلاسی کو تفصیلاً بیان کریں؟

جواب: جنگِ پلاسی

بنگال میں نواب سراج الدولہ کی حکومت تھی۔ لارڈ کلائیو برصغیر پاک و ہند میں انگریزی حکومت کے قیام کا بانی تھا۔ اس نے ہر جائز و ناجائز طریقے سے وسعت سلطنت کا طریقہ اپنایا۔ اس وقت نواب سراج الدولہ کا بھتیجا میر جعفر فوج کا سپہ سالار تھا۔ انگریزوں نے اس سے ساز باز کی اور اِسے بنگال کا حاکم بنانے کا جھانسہ دیا۔ 1757ء میں کلائیو فوج لے کر پلاسی کی طرف روانہ ہوا۔ جنگ شروع ہوتے ہی کلائیو کی افواج نے توپ خانے کا دہانہ کھول دیا۔ جس سے دیسی فوج تتر بتر ہوگئی۔ میر جعفر بھی انگریزوں سے مل گیا۔ ... کو شکست ہوئی۔ سراج الدولہ پٹنہ چلے گئے۔ جہاں میر جعفر کے ... میرن نے اِسے قتل کردیا۔

نتائج:

۱۔ بنگال پر انگریزوں کا قبضہ ہو گیا۔

۲۔ میر جعفر کو نواب آف بنگال بنادیا گیا۔ اس نے کئی ایک علاقے انگریزوں کو دیے اور بیش بہا تحائف بھی انگریزوں کو دیئے۔

۳۔ اِس شکست سے ہندوستانی مسلمانوں کے دِل ٹوٹ گئے۔

۴۔ انگریزوں کو اقتصادی فوائد حاصل ہوئے اور بنگال کا خزانہ خالی کر دیا گیا۔

۵۔ بنگال پر قبضے کے بعد انگریزوں نے فرانسیسیوں اور دوسری اقوام کو ہندوستان سے نکالنا شروع کر دیا۔

۶۔ فتح بنگال نے انگریزوں کو ثابت قدم بنایا اور اندرونی ہندوستان پر نظریں قائم کرلیں۔

۷۔ اِس جنگ سے مسلمانوں کی مشکلات میں اضافہ ہوا۔

۸۔ کمپنی کو تجارتی مال کی درآمد پر محصول معاف کر دیا گیا۔

باب نمبر۵

انگریزوں کا غلبہ

-1 خالی جگہ پُر کریں۔

(۱) احمد شاہ ابدالی نے ______ میں پانی پت کے میدان میں مرہٹوں کو شکست دی۔

(۲) بکسر کی لڑائی ______ میں لڑی گئی۔

(۳) حیدر علی کی وفات کے بعد ______ میسور کا حکمران بنا۔

(۴) ٹیپو سلطان ______ کے قلعے میں لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

(۵) سید احمد شہید ______ کو رائے بریلی میں پیدا ہوئے۔

جوابات: (۱)۔1761ء۔(۲)۔1764ء۔(۳) ٹیپو سلطان۔(۴)۔ (۵)۔1786ء

-2 صحیح جواب تلاش کر کے لکھیں۔

(۱) سید احمد شہید (1919,1786, 1826) میں جہاد پر روانہ ہوئے۔

(۲) سید احمد شہید کے زمانے میں پنجاب میں (گرونانک، رنجیت

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

سنگھ، رام سنگھ) کی حکومت تھی۔

(۳) حاجی شریعت اللہ (تحریک جہاد، فرائضی تحریک، تحریک علی گڑھ) کے بانی تھے۔

(۴) مغلوں کے زوال کے بعد (سندھ، پنجاب، دکن) پر کلہوڑا خاندان کی حکومت تھی۔

(۵) سلطنت اودھ مغلیہ سلطنت کا (ضلع، تحصیل، صوبہ) تھا۔

(۶) 1847ء میں نواب واجد علی شاہ (بنگال، بہار، اودھ) کے نواب بنے۔

جوابات: (۱)۔ 1826ء۔ (۲)۔ رنجیت سنگھ۔ (۳)۔ فرائضی تحریک۔ (۴)۔ سندھ۔ (۵) صوبہ۔ (۶)۔ اودھ۔

4۔ کالم ملائیں۔

کالم الف	کالم ب	کالم ج
شاہ ولی اللہ	ٹیپو سلطان	قطب الدین ایبک
حاجی شریعت اللہ	کلہوڑا	فرید پور
واجد علی شاہ	فرید پور	اودھ کا نواب
سندھ	اودھ کا نواب	کلہوڑا
میسور	قطب الدین احمد	ٹیپو سلطان۔

سوال نمبر3: مختصر جواب دیں۔

سوال نمبر۱: سعادت علی کون تھا؟

جواب: سعادت علی خاں اودھ کے گورنر تھے اور بعد میں یہ اودھ کے نواب بن بیٹھے۔

سوال نمبر۲: انگریزوں نے اودھ کا الحاق کیسے برٹش انڈیا کے ساتھ کیا؟

جواب: نواب سعادت علی اور نواب واجد علی نے انگریزوں سے معاہدہ کیا تھا کہ وہ کسی بیرونی حملہ آور کے خلاف نواب اودھ کی حمایت کریں گے مگر 1846ء میں لارڈ ڈلہوزی نے ریاست میں بدنظمی کا بہانہ بنا کر اودھ کے الحاق کر دیا۔

سوال ۳: انگریز جنوبی ایشیاء میں کس حیثیت سے آئے؟

جواب: انگریز جنوبی ایشیاء میں بطور تاجر کے آئے۔

سوال نمبر۴: جنگ بکسر کس کس کے درمیان لڑی گئی؟

جواب: جنگ بکسر 1764ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی اور بنگال کے نواب میر قاسم، اودھ کے نواب اور شاہ عالم ثانی کی مشترکہ فوج کے درمیان بہار کے علاقے بکسر میں دریائے گنگا کے کنارے لڑی گئی۔ اس جنگ میں انگریز کامیاب ہوئے۔

سوال نمبر۵: پانی پت کی تیسری لڑائی کب لڑی گئی۔ اس میں احمد شاہ ابدالی نے کس کو شکست دی؟

جواب: پانی پت کی تیسری لڑائی 1761ء میں لڑی گئی۔ احمد شاہ ابدالی نے مرہٹوں کو شکست دی۔

سوال نمبر۶: انگریزوں کو ملک سے نکالنے کے لیے ٹیپو سلطان نے کیا اقدامات کیے؟

جواب: ٹیپو سلطان نے انگریزوں کو ملک سے نکالنے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کیے۔

i۔ میسور میں سماجی اور اقتصادی اصطلاحات نافذ کیں۔

ii۔ فوج کو جدید اسلحہ سے لیس کر کے تربیت دی۔

iii۔ فرانس اور ترکی سے تعلقات قائم کیے۔

سوال نمبر۷: فرائضی تحریک پر نوٹ لکھیں۔

جواب: فرائض تحریک:

فرائضی تحریک کا مقصد مسلمانوں کو غیر شرعی رسومات سے نجات دلانا اور انہیں اسلامی اصولوں پر کاربند کرنا تھا۔ فرائضی تحریک کے بانی حاجی شریعت اللہ تھے۔

سوال نمبر۸: کلہوڑا خاندان کا خاتمہ کس کے ہاتھوں ہوا؟

جواب: کلہوڑا خاندان کا خاتمہ میران تالپور نے کیا اور 1834ء میں سندھ پر انگریزوں کا قبضہ ہو گیا۔

سوال نمبر 5 مندرجہ ذیل سوالات کے مفصل جواب دیں۔

سوال نمبر۱: شاہ ولی اللہ نے کسطرح مسلم امراء کو مرہٹہ بغاوت کچلنے کے لیے تیار کیا؟

جواب: حضرت شاہ ولی اللہ نے جب دیکھا کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت زوال پذیر ہے، اور مغل حکمران محمد شاہ رنگیلہ عیش و عشرت میں مشغول ہے تو آپ نے مناسب سمجھا کہ افغانستان کے حاکم احمد شاہ ابدالی کو ہندوستان پر حملے کی دعوت دی جائے لیکن احمد شاہ ابدالی نے چند مجبوریوں کی بنا پر یہ دعوت قبول نہ کی۔

شاہ ولی اللہ نے احمد شاہ ابدالی سے مایوس ہو کر حیدر آباد دکن کے یوسف زئی حاکم نواب نجیب الدولہ کو مجبور کیا کہ احمد شاہ ابدالی کو ہندوستان پر حملے کی دعوت دے۔ احمد شاہ ابدالی نے مجیب الدولہ کی بات

Info HUB HRMS STS SED

Scanned with CamScanner

مانی 1748ء سے اس نے ہندوستان پر حملے شروع کیے۔ ہندوستان پر پانچویں حملے کے دوران پانی پت کے مقام پر 1751ء میں مرہٹوں کو شکست دی اور مرہٹوں کی طاقت کو کچلا۔

سوال نمبر۲: حیدر علی کون تھا؟ اِن کی انگریزوں کے ساتھ جنگوں کا حال بیان کریں؟

جواب: حیدر علی:

حیدر علی پنجاب کا رہنے والا تھا۔ حصول معاش کے لیے میسور کے راجہ کی فوج میں بھرتی ہوا۔ اپنی خداداد صلاحیتوں کی وجہ سے میسور کی سلطنت کا سپہ سالار بنا۔ بعد میں تمام سلطنت کے اختیارات حیدر علی کو سونپ دیئے۔ جب راجہ نے حیدر علی کے خلاف بغاوت کی سازش کی تو حیدر علی نے راجا کو نظر بند کر کے ریاست کا انتظام خود سنبھال لیا اور سلطنت کو وسعت دی۔

حیدر علی نے میسور کا حاکم بنتے ہی یہ محسوس کیا کہ انگریزوں کی بڑھتی ہوئی طاقت ہندوستان کے لیے خطرہ ہے۔ اس نے انگریزوں کو ہندوستان سے نکالنے کے لیے اقدامات کیے۔ اگر مرہٹے اور نظام حیدر آباد انگریزوں کی بجائے حیدر علی کا ساتھ دیتے تو آج ہندوستان کی تاریخ کا نقشہ ہی کچھ اور ہوتا۔ لیکن انگریز چالاک قوم تھی۔ اس نے نظام حیدر آباد اور مرہٹوں کو اپنے ساتھ ملا لیا۔

میسور کی لڑائی 1768ء

مرہٹے، نظام حیدر آباد اور انگریز حیدر علی کی طاقت سے ڈرتے تھے۔ اُنہوں نے متحد ہو کر حیدر علی پر حملہ کر دیا۔ حیدر علی نے اپنی حکمت عملی سے مرہٹوں کو انگریزوں سے الگ کر لیا۔ نظام حیدر آباد میں حیدر علی سے مقابلے کی طاقت نہ تھی۔ اب انگریز اور حیدر علی آپس میں لڑے، نظام پھر حیدر علی کا ساتھ چھوڑ کر انگریزوں سے مل گیا۔

حیدر علی نے بہت جلد انگریزوں سے انتقام لیا، اور انگریزوں کو پے در پے شکست دیتا ہوا کرناٹک پر قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد وہ مدراس کی طرف بڑھا اور اِس کے گورنر نے ڈر کر حیدر علی سے صلح کر لی۔

میسور کی دوسری لڑائی

1771ء میں مرہٹوں نے حیدر علی پر حملہ کر دیا۔ انگریزوں نے اِس کی مدد کی۔ اب حیدر علی نے ان سے انتقام لینے کا عزم کیا۔ حیدر علی اسی ہزار کا لشکر لے کر انگریزوں کے خلاف نکلا۔ حیدر علی نے بُری طرح انہیں شکست دی۔

اِن فتوحات سے حیدر علی نے تمام دکن پر قبضہ کر لیا۔ اب میسور ایک وسیع اور مضبوط ریاست بن گئی۔ 1782ء میں حیدر علی فوت ہو گیا اور اس کا بیٹا فتح علی (ٹیپو سلطان) ریاست کا حکمران بنا۔

سوال نمبر۳: ٹیپو سلطان پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب: ٹیپو سلطان

ٹیپو سلطان ذہین، نڈر اور غیر معمولی صلاحیتوں کا مالک تھا۔ باپ کی طرح اسے بھی شدت سے یہ احساس تھا کہ انگریزوں کو ہندوستان سے نکالنا چاہیے۔ انگریزوں کو ملک سے نکالنے کے لیے مختلف اقدامات کیے۔

i- میسور میں سماجی اور اقتصادی اصلاحات نافذ کیں۔

ii- فوج کو جدید اسلحہ سے لیس کر کے تربیت دی۔

iii- فرانس اور ترکی سے تعلقات پیدا کر کے میسور کو خوشحال اور مضبوط ریاست بنایا۔

میسور کی تیسری لڑائی:

انگریزوں نے مرہٹوں اور نظام حیدر آباد کو ساتھ ملایا اور حیدر علی سے کیے گئے معاہدات کی خلاف ورزیاں کرنا شروع کر دیں چنانچہ 1790ء میں ٹیپو سلطان کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ ٹیپو سلطان نے بڑی بہادری سے مقابلہ کیا۔ مگر کب تک؟ چنانچہ انگریزوں سے 1792ء میں سرنگا پٹم معاہدہ کی رو سے انگریزوں اور ٹیپو سلطان کے درمیان صلح ہو گئی۔

میسور کی چوتھی لڑائی (جنگ سرنگا پٹم 1799ء)

ٹیپو سلطان نے ایک بار پھر اپنی فوج کو منظم کیا۔ فوج میں فرانسیسیوں کو بھی بھرتی کیا اور انگریزوں کی طرف سے کچھ نئی شرائط ماننے سے انکار کر دیا۔ 1799ء میں انگریزوں نے مرہٹوں اور نظام کی فوج کے ساتھ مل کر حملہ کیا اور تین طرف سے میسور کو گھیرے میں لے لیا۔ سلطان کی فوجوں نے بڑی بہادری سے دشمن کا مقابلہ کیا۔ بدقسمتی سے ۴ مئی 1799ء میں ٹیپو سلطان سرنگا پٹم میں لڑتا ہوا شہید ہو گیا۔

سلطان فتح علی ٹیپو کی شہادت سے ہندوستان میں ایک اسلامی حکومت کا مضبوط قلعہ ٹوٹ گیا اور انگریزوں کو پورے ملک میں قدم جمانے کا موقع مل گیا۔

سوال نمبر۴: مسلم اصلاحی تحریکوں پر روشنی ڈالیں۔

Info HUD HRMS SIS SED
Scanned with CamScanner

تحریک جہاد

۱۔ اس تحریک کے بانی سید احمد شہید تھے۔ اس زمانے میں پنجاب میں سکھوں کی حکومت تھی، جو مسلمانوں پر بڑے ظلم کرتے تھے۔

سکھوں سے پہلا معرکہ:

سید احمد 1826ء میں جہاد پر روانہ ہوئے۔ اکوڑہ خٹک کے مقام پر سکھوں سے پہلا معرکہ ہوا۔ اس میں مجاہدین کامیاب رہے۔ اس کے بعد حضرو کے مقام پر بھی رنجیت سنگھ کو شکست ہوئی۔ سید احمد نے پشاور اور اس کے مضافاتی علاقوں میں اپنی حکومت کا اعلان کیا۔ مختلف وجوہات کی بناء پر پشاور کے بارکزی سرداروں سے سید احمد کا اختلاف ہوگیا۔ جس کی وجہ سے اُنہوں نے سکھوں کے ساتھ مل کر سید احمد کے خلاف سازش کی۔ سید احمد اِن سازشوں سے تنگ آکر کاغان کی طرف چلے گئے، جہاں بالاکوٹ کے مقام پر وہ اپنے قریبی ساتھی شاہ اسماعیل کے ہمراہ سکھوں سے لڑتے ہوئے 1831ء میں شہید ہوگئے۔

فرائضی تحریک:

اس تحریک کے بانی حاجی شریعت اللہ تھے۔ اس زمانے میں بنگال کے مسلمانوں کی سیاسی، سماجی اور مذہبی حالت بہت خراب تھی۔ انگریز مسلمانوں پر اعتماد نہ کرتے تھے۔ جس سے مسلمانوں کو اقتصادی اور تعلیمی لحاظ سے بہت نقصان پہنچا۔ ہندوؤں کے زیر مسلمان بہت سی بدعتوں کا شکار ہوگئے تھے۔ حاجی شریعت اللہ نے اپنی ساری زندگی مسلمانوں کی اصلاح میں گزاری۔ فرائضی تحریک نے مسلمانوں کو غیر شرعی رسومات سے نجات دِلا کر اسلامی اصولوں پر کاربند کرنا تھا۔

سوال نمبر۵: جنگ آزادی 1857ء کے اسباب اور اثرات تحریر کریں۔

جواب: جنگ آزادی کے اسباب، واقعات اور نتائج

برصغیر پاک و ہند میں انگریز تجارت کی غرض سے آئے تھے۔ یہاں کے حکمرانوں اور عوام کی حالت دیکھ کر انگریزوں نے پاک و ہند پر قبضہ کرنے کا منصوبہ بنایا اور وہ اس مقصد میں کامیاب رہے۔ جس کی وجہ سے انگریزوں اور مسلمانوں کے درمیان ایک فیصلہ کن جنگ شروع ہوئی، جسے جنگ آزادی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس جنگ کی اہم وجوہات یہ تھیں:

(i) انگریزوں نے اقتدار مسلمانوں سے حاصل کیا تھا۔ اس لیے وہ مسلمانوں کو اپنا اصل دشمن سمجھتے تھے۔ اُنہوں نے مسلمانوں پر ترقی کے راستے بند کر دیئے۔ اس لیے مسلمانوں کے پاس انگریزوں سے لڑنے کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہ تھا۔

(ii) ہندو پاک کے زمینداروں کو انگریزوں کی زرعی پالیسی پر سخت تشویش تھی اور وہ سخت قسم کے زرعی ٹیکسوں سے تنگ آچکے تھے۔

(iii) انگریزوں کی حکومت میں لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع بہت کم ہوگئے۔ برطانیہ کی سستے مشینی مال کی وجہ سے ہندوستان کی صنعت کو بہت زیادہ نقصان پہنچا۔

(iv) انگریزوں نے ہندو پاک کے مذاہب اور سماجی اقدار میں بھی مداخلت شروع کی تھی۔

(v) انگریز افسر مقامی سپاہیوں سے نفرت آمیز اور ظالمانہ سلوک کیا کرتے تھے۔

(vi) عیسائی پادریوں نے مقامی لوگوں کو زبردستی عیسائی بنانا شروع کر دیا تھا۔

(viii) اس جنگ کی فوری وجہ یہ تھی کہ دیسی سپاہیوں کو جو کارتوس دیئے جاتے تھے، اِن میں سؤر اور گائے کی چربی استعمال کی جاتی تھی۔ یہ کارتوس بندوق میں استعمال سے پہلے منہ سے کھولنے پڑتے تھے۔ اس لیے دیسی فوجیوں نے ایسے کارتوسوں کے استعمال سے انکار کیا۔ جس کی وجہ سے اِن فوجیوں کو سخت سزائیں دی گئیں۔ انگریزوں کو اِن مظالم کی وجہ سے فوج میں بغاوت ہوئی۔ جس کی بُنیاد پر جنگِ آزادی کا آغاز ہوا۔

جنگ آزادی کے واقعات

جنگ آزادی کی ابتدا 1857ء کو بنگال سے ہوئی اور پھر یہ جنگ شمال کی جانب پھیلنے لگی۔ تاہم جنگ آزادی میں اہمیت میرٹھ کو ہی حاصل ہے۔ کئی فوجی افسران کو مارا گیا۔ فوج کے قید خانوں کو توڑ کر ساتھیوں کو رہا کیا گیا۔ عوام کی تائید کے ساتھ یہ فوجی دہلی چلے گئے۔ دہلی میں موجود افواج کی مدد سے چند گھنٹوں پر دہلی میں قبضہ کیا گیا۔ کئی غیر ملکیوں کو قتل کیا گیا اور سارے شہر پر قبضہ جمانے کے بعد بہادر شاہ ظفر کو تخت پر بٹھایا گیا۔ ملک کے دوسرے علاقوں میں بھی بغاوت شروع ہوئی۔ شمال مغربی سرحدی علاقوں، لکھنو، اودھ، وسطی ہند، مغربی بہار، کانپور، آگرہ، بریلی، جھانسی اور دیگر علاقوں میں جنگ شروع ہوئی۔ اِن علاقوں میں اہل یورپ کا قتل عام کیا گیا۔ عام سرکاری مقبوضات پر حملے کئے گئے۔ کانپور میں باغیوں کی قیادت نانا صاحب کے پاس تھی۔ وہاں تو ایسی گھمسان کی لڑائی ہوئی کہ چار افراد کے علاوہ سب انگریزوں اور اِن کے وفاداروں کو قتل کیا گیا۔ یہاں پر تو انگریز توپ خانے نے بھی ہتھیار ڈال دیئے۔

Scanned with CamScanner

باغیوں کی غیر منظم حالت کی وجہ سے انگریزوں نے کانپور پر دوبارہ قبضہ کیا جھانسی کی رانی لڑتی لڑتی ماری گئی۔ نانا صاحب کا کوئی پتہ نہیں چل سکا۔ بغاوت کو کچلنے کے لیے انگریزوں نے ہر طرف سے سپاہیوں کو جمع کرنا شروع کردیا۔ برطانوی فوج کے ایک لاکھ بیس ہزار سپاہی بلائے گئے جبکہ ہندو پاک میں تین لاکھ دس ہزار سپاہی بھرتی کیے گئے۔ اس جنگ میں پنجاب کے سکھوں نے حصہ نہیں لیا۔ حیدرآباد نے بھی اس جنگ میں حصہ نہیں لیا۔

جنگ آزادی کئی وجوہات پر ناکام ہوئی۔ اس جنگ کے دوران اور اس کے بعد بے شمار لوگ قتل ہوئے۔ انگریزوں نے جنگ کے بعد جنگ میں حصہ لینے والوں اور ان سے ہمدردی رکھنے والوں کو غیر انسانی طریقوں سے قتل کیا۔ ایک ایک انگریز مقتول کے بدلے سو سو ہندوستانی مارے گئے۔ باغیوں کے جھنڈے اٹھانے والے بچوں کو پھانسی دی گئی۔ الہ آباد میں چھ ہزار لوگوں کو قتل کیا گیا۔ زندہ مسلمانوں کو سور کی کھال میں بند کر کے دریا میں ڈالا گیا۔ مسلمانوں کے جسم پر سور کی چربی مل کر انہیں پھانسی دی گئی۔ ان کے منہ میں سئور کے گوشت اور ہندوؤں کے منہ میں گائے کے گوشت کے ٹکڑے ڈال کر قتل کیا گیا۔ مسلمانوں کی لاشوں کو جلایا گیا۔ نوشہروں میں باغیوں کو توپ کے دھانوں سے باندھ کر گولیوں سے اُڑایا گیا۔ انگریزوں کی اِن ظالمانہ کاروائیوں کا مقصد یہاں کی عوام کو ڈرانا تھا تاکہ وہ مستقبل میں بغاوت سے باز رہیں۔

جنگ آزادی کی ناکامی کی وجوہات

جنگ آزادی کی ناکامی کا ایک اہم سبب یہ تھا کہ یہ جنگ ملک کے اکثر علاقوں میں نہیں تھی۔ اہم علاقے اس جنگ کے شعلوں سے محفوظ رہے۔ سندھ، مرکزی و مشرقی بنگال، راجپوتانہ اور پنجاب اس جنگ سے الگ تھلگ رہے۔ پنجاب کے لوگوں نے انگریزوں سے مل کر لاہور میں باغی سپاہیوں سے بندوقیں چھینیں۔ جنگ آزادی میں جھانسی کی رانی، اودھ کے جاگیرداروں، فتح گڑھ کے دیوان اور دیگر کئی جاگیرداروں کے علاوہ کسی اور بڑے جاگیردار نے حصہ نہیں لیا۔ اِس جنگ کی ناکامی کا ایک اہم سبب تجربہ کار اور مرکزی قیادت کا فقدان تھا۔ اگرچہ یہ لوگ اخلاص کے ساتھ لڑ رہے تھے۔ لیکن ان کا جنگی تجربہ نہیں تھا۔ دیسی فوجیوں اور مقامی لوگوں کی نسبت انگریزوں کی فوج بہت طاقتور، منظم اور تجربہ کار اور تربیت یافتہ تھی۔ وہ جنگی حربوں اور چالوں سے بھی خوب واقف تھی۔ انہیں برطانیہ کی حکومت اور ایسٹ انڈیا کمپنی کی حمایت بھی حاصل تھی۔

ناکامی کی سب سے بڑی وجہ لالچ تھی۔

جنگ آزادی کے اثرات

جنگ آزادی نے پاک و ہند کے حالات پر بہت اہم اثرات چھوڑے۔ اُن میں سے چند یہ تھے:

(i) انگریز حکمرانوں کو یہ احساس ہوا کہ ملکی ریاستوں کے ساتھ رویے میں تبدیلی کی جائے۔ ان ریاستوں سے قریبی رابطہ پیدا کیا گیا۔ ریاستوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ تعلقات قائم کیے گئے۔

(ii) انگریزوں نے برصغیر پر مکمل قبضہ جمایا اور ہندوستان پر انگریزوں کی براہ راست حکمرانی شروع ہوئی۔ سیکریٹری آف اسٹیٹ اور انڈیا کونسل کا قیام عمل میں لایا گیا۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی جدا فوج کو ختم کر کے تاج برطانیہ کی فوج قائم کی گئی۔

(iii) انگریز جنگ آزادی کے اصل ذمہ دار مسلمانوں کو ہی سمجھ رہے تھے۔ ہندوؤں کو نوازا گیا جبکہ مسلمانوں کو شدید قسم کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اِن پر ہر قسم کے ظلم وستم کیے گئے۔ مسلمانوں کے اہم قائدین کو پھانسی دی گئی اور اکثر کو جلاوطن کیا گیا۔ مسلمانون کی جائیدادیں ضبط کی گئیں۔ مسلمانوں کا جینا حرام کیا گیا۔

(iv) ہندو مسلم اتحاد کو شدید نقصان پہنچایا گیا۔ دونوں اقوام کے درمیان غلط فہمیاں پیدا کی گئیں۔ ہندوؤں کے ساتھ نرمی کا مظاہرہ کیا گیا جبکہ مسلمانوں کو غیض وغضب کا نشانہ بنایا گیا۔ مصنوعی طریقے سے ایسے حالات پیدا کیے گئے تاکہ دونوں اقوام کے درمیان نفرت پیدا ہو۔ پنجاب کے سکھوں نے جنگ سے کنارہ کشی اختیار کی۔ اِس طرح ہندوؤں، مسلمانوں اور سکھوں کے درمیان نفرت پیدا ہوئی۔ اس کا فائدہ انگریز کو ہوا اور انگریزوں کی پالیسی لڑاؤ اور حکومت کرو کو دوام حاصل ہوا۔

(v) جنگ آزادی نے انگریز حکمرانوں کو پُرتشدد بنایا۔ عوام کے لیے اِن کے رویوں میں نفرت اور سختی آئی۔ انہوں نے ظالمانہ انداز میں حکمرانی شروع کی۔ ہند کے عوام کے ساتھ خالصتاً غلامانہ سلوک کیا گیا۔ انگریز فوجیوں نے اِن دیسی فوجیوں سے بھی نفرت شروع کی۔ جنھوں نے جنگ آزادی میں انگریزوں کا ساتھ دیا۔

(vi) جنگ سے پہلے مسلمانوں نے احیاء علوم کے لیے جو تحریک شروع کی تھی، اِسے ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا۔

☆☆☆☆

Info Hub HRMS SIS SED
Scanned with CamScanner

HISTORY

Chapter 1

THE FOUNDATION OF THE MUGHAL EMPIRE

PART "A"

OBJECTIVE PORTION

EXERCISES

1. Fill in the blanks.

(i) The Name of Babuls father was ***Umer Sheikh Mirza.***

(ii) Ibrahim Lodhi was defeated by ***Babur*** in Panipat.

(iii) Babur ruled India for ***four*** years

(iv) Humayun was defeated by Sher Khan in Chaunsa and ***Qanoj.***

(v) After the death of Sher Shah Suri his son ***Islam Shah*** ascended to the throne.

2. Choose the correct answers.

(i) Babur died in__________.

(a) 1526 (b) 1530

(c) 1555

(ii) The real name of Sher Shah Suri was__________

(a) Farid Khan (b) Jameel Khan

(c) Aslam Khan

(iii) The Battle of Kunwaha was fought in __________.

(a) 1527 b 1555

(c) 1556

(iv) Humayun died in_____

(a) 1554 (b) 1555

(c) 1556

(v) Rana Sangha was the ruler of _____

(a) Kalinjer (b) Mewar

(c) Deccan

Ans. (i) (b) (ii) (a) (iii) (a) (iv) (b) (v) (b)

Q.3. Write brief answer to the following questions.

Q(i) From which area Babur basically belonged to?

Ans. Babur basically belonged to Farghana.

(ii) Who invited Babur to attack India?

Ans. Daulat Khan Lodhi the ruler of Punjab invited Babar to attack India.

(iii) Who dethroned Humayun and where did Humayun go?

Ans. Sher shah Suri defeated Humayun and Humayun went to Iran.

(iv) Describe the Economic Reforms of Sher Shah Suri?

Ans. He measured all cultivable land and fixed one-fourth of the total production as tax or land revenue.

(v) In which places Sher Shah Suri was victorious?

Ans. (a) Sher Shah Suri defeated Humayun at Chaunsa and Qanooj.

(b) He conquered Malvoa, Sindh, Marwr and Mewar.

(c) He defeated the ruler of Kalinger.

4. Answer the following questions in detail.

(i) Due to which factors did Babur succeed in his conquest of India?

Ans. 1. India had attraction for Babar due to economical reasons. There was abundance of wealth.

2. From military point of view India could not compete with the Mughals because the Indian army was not trained and was not disciplined.

3. Babar's army was well-disciplined, trained, united and well-equipped.

(ii) Sher Shah Suri was a good ruler. Explain?

Ans. Sher Shah Suri proved to be a good ruler because of the following qualities.

1. He was well-educated. He knew Arabic and Persian.

2. He knew the weakness of the Mughals.

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

3. During the service of Babar he came to know the rules of ruling a country.

4. He was very intelligent and prudent.

(iii) **Which problems were faced by Humayun and how did he get success?**

Ans. Problems faced by Hymayun:

Although Babu had established his hold on Northern India but the rulers there still made troubles for the king. Bahadur Shah occupied Gujrat. Humayun tried to fight against them but due to the treachery of Sher Shah Sun in Bihar Humayun handed over Gujrat to Askari and set out towards East. Bahadur Shah availing the opportunity re-conquered Gujrat. Humayun was defeated by Sher Khan in the battles of Chaupsa in 1539 and Qanauj in 1540). During Humayun) that time Humayun was compelled to take refuge in Iran. But the decline of Suri Empire encouraged Humayun to set out towards India for invasion. Sikandar Suri tried to stop Humayun but was defeated in 1555 at Serhind. Humayun re-occupied the throne in Dehli for the 2nd time after his 15 years exiled life. He ruled India just for a few months. He slipped from the stairs of his library and died in 1556. In Humayun's reign Persian language and literature flourished to a great extent.

Chapter 2

CONSOLIDATION OF THE MUGHAL EMPIRE

PART "A"

OBJECTIVE PORTION

EXERCISES

1. **Mark true (✓) and false (x).**

(i) Akbar was born in Amarkot in 1542. True/False

(ii) The real name of Noor Jehan was Zaib-u-Nisa. True/False

(iii) Noor Jehan invented *Ittar-e-Gulab* (Rose Essence). True/False

(iv) Taj Mahal was built in the memory of Mumtaz Mahal. True/False

(v) Aurnagez died at the age of 90. True/False

Ans. (i) True (ii) False (iii) True
(iv) True (v) True

2. **Choose the correct answers.**

(i) At which place was Abkar ascended to the throne?
(a) Agra (b) Kalanur
(c) Amarkot

(ii) Who was defeated by Akbar in/the 2nd Battle of Panipat?
(a) Maan Singh
(b) Himu (c) Bairam Khan

(iii) When was Noor-ud-Din Jehangir born?
(a) In 1559 (b) In 15569
(c) In 1 579

(iv) Which king hung the "chain of justice" outside his palace?
(a) Akbar (b) Jehangir
(c) Shah Jehan

(v) Which king's reign is called the Golden Era of the Mughal empire?
(a) Jehangir (b) Shah Jehan
(c) Aurangzeb

Ans. (i) (b) (ii) (b) (iii) (b) (iv) (b) (v) (b)

3. **Match the Columns.**

Column A	Column B	Column C
Bairam Khan	Noor Jehan	*Ataleeq* (tutor)
Shahdara	1666	Jehangir
Mehr-u-Ni Nisah	Aurangzeb	Noor Jehan
Shah Jahan	Jehangir	1666
1707	*Ataleeq* (tutor)	Aurangzeb

Q4. Answer the following questions briefly.

(i) Write a note on Din-i-Ilahi.

Info Hub HRMS STS SED

Scanned with CamScanner

Ans. In 1585, with the help of Abul Fazal and Faizi, Akbar introduced a new religion named Din-i-Elahi. This religion was a combination of the customs and faiths of the Muslims, Christians, Sikhs, Hindus and Fire Worshippers. It's fundamental principle was that God is One and Akbar is the caliph of God on earth.

(ii) What was the policy of Abkar against the Rajputs?

Ans. In India Hindus and Rajputs were in majority. Akbar wished to establish friendly relationship with Rajputs. He got married in Rajput families and appointed Rajputs in his government. Akbar also extended the hand of friendship and peace towards Rajputs. He also stopped taxes from Rajputs.

(iii) Who was Noor Jehan?

Ans. **Noor Jehan:** The real name of Noor Jehan was Mehr-un-Nisa. She was the daughter of Mirza Ghiyas Beg. Ghiyas got employment in the court of Akbar. At the age of 17 Noor Jehan was married to Ali Kuli Khan known as Sher Afghan. After the death of Sher Afghan, Mehr-un-Nisa got married to Jehangir. After marrying Jehangir in 1611, her dignity increased. In the beginning she was titled Noor Mahal but later on her name was changed as Noor Jehan. Jehangir had delegated to her full powers. God had blessed her with extreme beauty. She was very intelligent, generous and helper of helpless women.

(iv) What was the "chain of justice" of Jehangir?

Ans. Jehangir instituted the "chain of Justice" to the tower of Agra in order to redress the grievances of the aggrieved persons. Jehangir abolished capital punishment and banned narcotics.

(v) Who was Mirza Ghiyas Beg?

Ans. Mir Ghiyas Beg was the father of Noor Jehan. He came from Iran to India in the reign of emperor Akbar. A rich merchant Malik Masood brought him to Dehli and got employment for Ghiyas Beg in the court of Akbar.

(vi) Why is Shah Jehan called the king of Architecture?

Ans. Shah Jehan took much interest in constructions. His reign was the golden era of buildings. He built many beautiful buildings. He built many beautiful buildings. In his 30 years reign he built many mosques and fortress in Dehli, Agra, Kashmir, Lahore, Qandhar, Kabul and many other cities. So, we can say him the king of Architecture.

(viii) How many sons Shah Jehan had?

Ans. Sheh Jehan had four sons.

(viii) What were the results of Aurangzeb's Deccan policy?

Ans. Aruangzeb's Deccon policy failed. Marhatas were rising power.

Q.5. Answer the questions in detail.

Q1. Write a note on the administrative reforms of Akbar?

Ans. Administrative Reforms of Akbar.

(i) Division of country: For the administrative purposes, Akbar divided his country into 15 provinces.

(ii) Follower of Sher Shah Suri: Akbar followed Sher Shah in the financial and military terms.

(iii) Civil services system: Akbar introduced Munsabdari system. Every Munsabdar was allowed to keep a limited army from his own sources.

(iv) Support to Central Army: Every munsabdar was bound to help central army.

(v) Advisors: Akbar had some great advisors for administration. The advisers were called "Naurathan".

(vi) Division of Empire: Akbar divided his empire into the following departments:

1. Mir Bakhshi 2. Diwan 3. Qadi-ul-Qazzat 4. Mir Aatish 5. Khan-i-Saman 6. Darogha 7. Soobidar.

Scanned with CamScanner

(vii) **Refined tax system:** Akbar served the cultivable land and measured it. He fixed so one-third as tax on the production.

Q2. Write a comprehensive note on Akbar's religious and Rajput policies.

Ans. Akbar's Religious Policy

Akbar was born in a liberal environment. With the passage of time his Hindu wives and their relatives influenced him very much. Akbar himself was illiterate but respected knowledge. To quench his thirst for knowledge, he used to sit in the company of scholars of different religions. As a result he reached the conclusion that every religion has some true elements in it.

So in 1582, with the help of Abul Fazal and Faizi he introduced a new religion by the name of *Din-i-Ilahi.* This religion was a combination of the customs and faiths of the Muslims, Christians, Sikhs, Hindus and Fire Worshipers. The fundamental principles of *Din-i-Ilahi* was that God is one and Akbar is the Caliph of God on earth.

Akbar's Rajput Policy

Akbar was a very intelligent man. He knew very well that stability of his throne depends on the loyalty of his subjects. In India Rajputs and Hindus were in majority. In the past Rajputs were a great threat for the Muslim empires. Akbar wished to establish friendly relationship with these dangerous enemies. So he started reconciliatory policy with the Rajputs. Through his successful strategy he turned his dangerous enemies into his loyal friends. The relationship with Rajputs got stronger by the bonds of his marriage in the Rajput family. Akbar treated those Rajputs very harshly who rejected with prejudice his offer of friendly relationship.

Akbar mistrusted some of the Mughal ministers, to maintain a balance Akbar extended the hand of friendship and peace towards Rajputs. He was impressed by the bravery, talent, generosity and loyalty of Rajputs. Akbar stopped taking taxes from Rajputs. Yatra tax previously levied on Hindus for .visiting their sacred places was also abolished. Financial aid was given to their religious places. Some of the Rajput nobles were appointed on high positions Akbar himself used to wear Hindu dress and used Tilak. The relationship with Rajputs brought stability in his government.

Q3. What part was played by Noor Jehan in the cultural development of Jehangir's reign?

Ans. The *Role of Noor Jehan in Cultural Development*

Moor Jehan was a great admirer of literature. She liked Persian Literature. She usually used to quote verses. She wrote such good verses which are even praised today. Jehangir was also a great admirer of poetry. Noor Jehan designed new fashions. She introduced such dresses and ornaments which were entirely new. She proved the inventor of Ittar-e-Gulab.

She was fond of buildings. She built the tomb of her beloved husband Jehangir in Shahdara, Lahore. She also built a tomb in Agra in the memory of her father.

Q4. Why is the reign of Shah Jehan called the Golden Era of the Mughals.

Ans. Golden Era of Mughals:

Administration

Central Government system:

Shah Jehan established the system of central government wherein the king was the real authority. He continued the administrative structure of Jehangir with some changes. He made administrative amendments in some of the provinces. He was the king of 22 provinces. The annual income of the provinces was 45 crore rupees. Shah Jehan had given high ranks to loyal, hardworking and active people. He used to check the government accounts by himself. Due to his good administration one millions rupees were generated from one Pargana which was just three lacs in Akbar's reign.

Economic System:

Shah Jehan established the best economic system. He directed the officers of revenue department to treat the farmers politely. The great resources of income were the tax on transfer of land and property, tax on different

Scanned with CamScanner

jobs and trades, tax on Hindus, government fees, forced charities and gifts etc. For making justice system more effective, Shah Jehan appointed competent Qazies. All the people were given equal status. The criminals were given severe punishments which reduced crimes. The last appeal had to be filed to the king. Shah Jehan had fixed Wednesday for justice. The total number of army was 440000, The provinces were divided into administrative units. Important provincial officers consisted of the Governor, Provincial Diwan, Fojdar and Kotwal.

Expansion of the Empire

Shah Jehan expanded the/Mughal Empire through victories. Shah Jehan had an aggressive strategy against Deccan. The majority of the population of the area was Shiya Muslims and they were against the Mughals. These people considered the king of Iran as their guardian and supported the Marhathas against the Mughals. So he wished to invade Deccan. After defeating the ruler of Ahmad Nagar he wrote letters to the rulers of Bejapur and Golkandah to accept his dominancy and reached there v/ith thousands of army. After mutual agreements these areas were annexed to the Mughal Empire. Shah Jehan also conquered Qandahar, but because of opposition of Iranian rulers he lost that area. He also could not succeed there. After wanted to secure India from el focused his interest in Central Asia but defeating the Portuguese, Shah Jehan European powers. In that way Shah Jehan further expanded his Empire.

Culture and Architecture

Shah Jehan took much interest in constructions. Shah Jehan has a prominent place in the art of buildings. He is truly called the king of architects. Without any doubt his reign was the golden era of buildings. He was a great builder. He was very fond of pump and show. The grand and beautiful building of his court is the example of his architectural skills. He was one of the greatest kings of the subcontinent. He built many beautiful and attractive buildings in his period, in his 30 years reign he built many mosques and fortresses in Dehli, Agra, Kashmir, Lahore, Qandahar, Kabul, and many other cities.

Of the buildings of his period, Taj Mahal in Agra is the most beautiful. This building is one of the Seven Wonders of the World. Taj Mahal was constructed in the memory of Mumtaz Mahal, on the bank of river Jumna. She is burned there. This building was completed In 17 years. The other important buildings are Moti Musjid Agra, Fortress of Agra, Shalimar Bagh Lahore, Lai Qila Dehli, Jamia Musjid Dehli and Nishat Bagh in Kashmir.

He spent billions of rupees on these buildings. He is famous throughout the world because of these beautiful buildings. Shah Jehan built a fortress in Agra with red stones and inside the fort he built the Moti Musjid, which is a marvellous building. It is built with marble. It was completed in 7 years with a cost of 3 million rupees. He prepared Peacock throne with gold, rubies and diamonds in seven years at the cost of rupees 10 million.

So, we can say that the reign of Shah Jehan was the Golden Era of Mughals.

Q6. Describe in detail the religious strategy of Aurangzeb.

Ans. ***Religious strategy policy of Aurangzeb.***

Soon after coming to the throne Aurangzeb tried to establish an Islamic System. There was chaos and disturbance in the country due to the war of succession. Different taxes and fines had made the lives of the public miserable. Aurangzeb abolished 80 different taxes, which were paid by the Muslims and Hindus to the national treasury. To avoid disgrace of the Kalma, Aurangzeb banned carving it on the coins. He abolished many un-Islamic customs. He appointed Muhtasib to take care of the public ethics. He abolished the use of wine and other narcotics. He repaired Mosques and Monasteries. He also ordered salaries for *Muazins.*

Aurangzeb was tolerant with the Hindus. In the court of Aurangzeb, Hindus were appointed on high posts. Jaswant Singh and Jay Singh are very famous among them. Aurangzeb started to-implement *Jazya* again because it was an Islamic tax, but the Hindus started resentment against it before it was implemented. There was

Scanned with CamScanner

a surge of political awakening in the Hindus and they tried to put an end to Islamic government. As the Hindus were in majority than the Muslims so their enmity proved fatal.

Chapter 3

THE SOCIO-CULTURAL CONDITIONS OF THE MUGHAL EMPIRE

PART "A"

OBJECTIVE PORTION

1. Mark (✓) for true and (x) for false.

(i) The Intellectual awareness in India started from Reform Movements. True/False

(ii) The real name of Mujadad Alif Sani was Shiekh Ahmad Serhind. True/False

iii. Bukhti movement broadened the Hindu thinking. True/False

(iv) Guru Nanak was the leader of Sikh Movement. True/False

(v) Majority of the Sikhs lived in Punjab. True/False

Ans. (i) True (ii) True (iii) True (iv) True (iii) True

2. Fill in the blanks.

(i) Aurangzeb awarded death penalty to ***Sikh Sardars*** in 1665.

(ii) Aurangzeb's daughter ***Zeb-ul-Nisa*** was a good poet.

(iii) Jehangir's tomb was built by Noor Jehan in ***Lahore*** on the bank of river Ravi.

(iv) Mian Taan San was world renowned ***musician*** of Akbar's reign.

(v) Mirza Abdul Qadar Baidal was a great poet during the time of Mughal King ***Alamgir***.

Q3. Match the Columns.

Column A	Column B	Column C
Shiekh Ahmad Serhindi	Din-i-Ilahi	Mujadad Alif Sani
Nankana	Guru Nanak	Guru Nanak
Badayoum	Muntakhib-ul-Tawarikh	Muntakhib-ul-Tawarikh
Akbar	Mujadad Alif Sani	Din-i-Ilahi
Jagun Nath	Musician	Musician

Q4. Write short answers to the following questions.

Ans. .

(i) Where and when was Guru Nanak born?

Ans. Guru Nanak was born at Talundi (Nankana) in 1459.

(ii) Describe briefly the teachings of Sikhism?

Ans. (a) He emphasized the worship of one God.

(b) He disliked sectarianisms.

(c) He abolished irrelevant customs.

(d) He always preached goodness.

(iii) Name two famous painters of the reign of Humayun?

Ans. (a) Mir Said Ali

(b) Khawaja Abdul Samad

(iv) Who was Taan San?

Ans. Taan San was an internationally acclaimed musician of Akbar's reign.

(v) How did the Mughal Kings encourage Music?

Ans. Akbar: Akbar himself was a musician. He used to invite musicians, not only native, but from other countries also Mian Taan San was musician of Akbar's reign.

Jahangir and Shah Jehan: Jehangir and Shah Jehan were also fond of music. Shah Jehan used to sing himself. He had a melodious voice.

(vi) Write a brief note on history writing in the Mughal Empire.

Ans. History writing in Mughal Reign:

Scanned with CamScanner

In the Mughal reign historian were patronized. History writing in Mughal reign flourished. Mughal rulers used to keep historian in their courts. Babar wrote "Tuzk-i-Baburi", Abdul Fazal wrote "Ain-e-Akbari and "Akbar Nama". Badiuani wrote "Muntakhib-al-Tawarikh. In the reign of Jehangir, Persian literature flourished Jehangir wrote "Tazk-i-Jehangiri' and Akbar Nama. In the reign of Shah Jehan, Inayat Khan wrote "Shah Jehan Nama" and Abdul Hameed Lahori wrote "Badshah Nama". Many other history books were also written.

(vii) Write the names of the subjects taught in the Mughal reign.

Ans. Astronomy, Mathematics, Geo-graphy, Islamic Studies Indian Philosophy, Ethics, Domestic Science, Agriculture, Government studies, Medical Science and Sanskrit were taught in Mughal reign.

Q5. Give detailed answers of the following questions:

(i) Write a detailed note on the religious tolerance of the Mughals.

Ans. ***Religion Policy of the Mughals*** **with** ***Social Reference to Social and Religious Pluralism***

India has been a home for the people of different religions from the very beginning. The intellectual awareness started with the different reform movements. The main purposed of these movements was to promote love and desire for free from amongst the people. Muslims and Hindus both started reform on movements. Babar married the daughter of Malak Shah Mansodr Yousafzai due to his social prudence. Akbar was the first Muslim ruler who tried to reconcile the differences between Muslims and Hindus. That is why he changed the system of the Muslim state. It was a great example of his political ability. He felt that by crushing the unsatisfied Afghans and the Hindus, Mughals can not establish their empire. To subdue his enemies, he maintained a social relationship with them. By marrying the Rajput ladies the made them loyal to the government. He abolished the Yatra tax on his 8th years of coronation and abolished of Jizya the next year. Akbar wanted to create harmony among the different sections of his vast kingdom. For this purpose be created a new religion which is called Din-i-Ilahi. In this religion he combined the fundamental principles of all the religions. Jehangir made religious tolerance and harmony without any discrimination. Everyone was given his due rights. When Shah Jehan took over the charge of government, he tried to cleanse the empire from all un-Islamic belief and creeds. That is why the Muslims call him the defender monarch of Islam. He took many steps to promote Islam, and treated Hindus modestly. He gave them full freedom in their religious ceremonies. By faith Aurangzeb was a staunch Sunni Muslim and extremely pious monarch. He banned many customs (e.g. Nou Roz festival and music). He abolished many taxes on Hindus. He only implemented *Jizya* on Hindus, due to which the Hindus created problems for him.

Sufism

Sufism is a religious faith, in which a Sufi gets proximity with Allah by meditation and devotion. This proximity cannot be expressed in words. It is something para- psychological and is related to the soul.

Sufism played a vital role In the sub-continent and the sufis served Islam to a great extent. At the time of Shiekh Ahmad Serhindi (Mujadad Alif Sani), the Mughal monarch Akbar founded a new religion by combining Islamic and Hindu teachings. Mujadad Alif Sani raised voice against this new religion. Shah Wlai Ullah awakened and reformed the Muslims of India by his preaching and writings. He put forward the process of mysticism.

(ii) Write the salient features of Bukhti and Sikh Movement.

Ans. ***Bhakti and Sikhs movements and their salient features***

Bhakti movement

In the sub-continent Islamic preaching started side by side with the establishment of the Mughal empire. This worried the Hindus. It changed the attitude of the Hindus as well. Hindu thinkers and reformers started reforms in

Scanned with CamScanner

Hinduism as a reaction. According to these people there was not much difference between Hinduism and Islam. That Hindu movement was called Bhakti movement. This movement broadened the minds of Hindus. The process of Hindu converting to Islam was stopped, rather many Hindu customs were adopted by the Muslims.

Sikh Movement

The founder of the Sikh religions was Guru Nanak.(Guru Nanak was born at Talundi (Nanaka) near Lahore in 1459 from his childhood Guru Nanak was a quiet and a peaceful person and was not interested in the worldly affairs. He got married and had two sons but he was always busy in mediation and devotion on the river bank. At the age of 30 he became a mystic. He preached Sikhism in the sub-continent and other parts of the world for 30 years. At least he settled on the bank of Ravi River in Kartarpur and died in 1 538.

(iii) Write a comprehensive note on the Social and Cultural development in the Mughal Empire.

Ans. ***The social cultural conditions of the Mughal empire***

The social framework of India was established on feudal system under the Mughal empire. The supreme leader of the system was the king. Under whom the nobles were appointed on high posts. They were given special benefits and awards, which were not available to the common men. The general public used to live a modulate life.

The next segment was the average sects of the people, who lived a moderate life. Their lives were simple but prosperous. The native treated the foreigners with respect.

Eid and Muharram festivals were celebrated with reverence, pump and show. Child marriage and Sathi were very common in the Hindus.

By following Islamic tradition, the Mughals never interfered in the religious affairs of the public and demonstrated religious tolerance. It increased the mutual understanding between the Muslims and Hindus. Hindus were posted on high ranks. The Muslims learnt Sanskirt and likewise the Hindus learnt Persian.

Cultural conditions

The Mughal kings played vital role in the development of Indo-Pak civilization and culture. The Mughal kings encouraged literary activities officially.

Hindi and Persian literature flourished. Raja Maan Singh, Birbal, Abdur Rehman Khanan-e-Khan and Raja Baghwan Das are some of the famous poets of Akbar's era. The Pashto poets Khushal Khan and Rehman Baba also belonged to the Mughal era. These Pashto poets have mentioned Mughal events in their poetry. The Mughal kings not only patronized Persian but also patronized Hindi, Bengali and other languages and literature. The books written by Mughals emperors are read even today with great interests.

During the Mughal Empire, because of the special interests of the emperors, paintings and music flourished. Babar used to listen to music with great interest. He himself composed music for many songs and he also wrote a booklet on this topic. During the exiled the in Iran Humayun took special interest in paintings and when he returned to India he brought the two famous Iranian Painters Mir Said Ali and Khwaja Abdul Samad with him. Akbar himself was a musician. He used to invite musicians, not only native ones, but from other countries also. Mian Taan San was an internationally acclaimed musician of Akbar's reign. According to Abul Fazal no musicians as great as Mian Taan San has been born in India for the last one thousand years.

In the reign of Jehangir painting flourished. The paintings of that time included images of plants, flowers, birds, animals and other natural entities. Jehangir and Shah Jehan were also fond of music. Aurangzeb opposed music very much. Shah Jehan used to sing himself. He had a melodious voice.

Q(iv) Describe the main features of the Mughal education system. v. Write a detailed note on the central and

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

provincial government systems of the Mughals.

Ans.

The Mughals were great patrons of education. Mughal emperors built educational institutes. Babar founded a Madrasa in Dehli where Astronomy, Mathematics, Geography and Islamic Studies were taught. Humayun built a huge school in Dehli. Akbar though uneducated himself rendered profound services for education}Akbar made far reaching reforms in education system. He included new subjects like Indian Philosophy, Ethics, Domestic Science, Agriculture, Government Studies, Medical Science and Sanskrit literature in the courses.

He emphasized character building in education. He established a teaching system where a student could learn even without a teacher. Teachers were also provided guidance and training during service. To keep moderation among the religions he founded a translation centre. Many books were translated in Persian from Sanskrit. The Arabic, mysticism and Fiqah were also translated. He built colleges in Fatehpur Sikri, Agra and other cities. Jehangir and Shah Jehan also constructed schools. The women of the imperial family were provided education facilities at their homes. As a result in India tendency towards education, increased both in males and females. The institutions established by Mughals were expanded, and acquiring education became a common wish.

Usually there were two kinds of educational institutions in the Mughal's time, the Muktab or primary education and secondary education. Besides, there were institutes for higher education as well. It was compulsory for every child to get primary education so that they may learn some part of the Quran and Namaz. The course was not the same throughout the counts Mughals ruled India from 1526 to 1857. It is obvious that after governing for such a long period it had some prominent effects on the education system.

Q5. Write a detailed note on the Central and Provincial Government system of the mughals.

Ans.

In the central government Mughal Monarch was the real authority. There were many ministers appointed for the help of the Monarch. The attorney was the 2nd in command of the king. He was a source of communication between the king and the government officials. The authority of the attorney depended on the authority and age of the king. If the king was younger then the attorney had unlimited authority. But if the king was grown up and authoritative then the post of the attorney used to a symbolic one. For example when Akbar was made the king in his childhood, his attorney Bairam Khan had unlimited authority. But when Akbar grew up and became authoritative he took all the authority from Bairam Khan and he was left with nominal authority. Diwan used to be an important minister, who was the incharge of treasury. He was the main supervisor or the administration. Many other ministers could also appointed to help the monarch, out of which the following four were very important.

(i) Diwan
(ii) MirBukhshi
(iii) Mir Saman
(iv) Sadar-us-Sadoor

Diwan was the minister for the treasury and finance. Mir. Bukhshi was minister for defence and was the supervisor of Munsabdari system. Mir Saman or Khan-i-Saman was the minister for providing commodities, and trades and was responsible for the imperial household. Sadr-u-Sadur was the minister for religious affairs and judicial affairs.

Provincial system

For the proper administration the country was divided into many provinces. In the reign of Akbar the number of provinces was 15. While in the reign of Aurangzeb the number reached to **21.** Each province was under the command of a governor, who was called Sipa Salar in Akbar's time, but later on he was called Subedar or Nizam. His hiring and firing was in the hands of the king. Many ministers were appointed for the help of the governor. Every province was divided into Sarkars. There were many parganas

Scanned with CamScanner

in a Sarkar. The head of the pargana was called Sheqdar or Ameer.

Chapter 4

THE DISINTEGRATION OF THE MUGHALS

PART "A"

OBJECTIVE PORTION

1. Choose suitable answers.

(I) After Aurangzeb _______ became the ruler in 1707.
(a) AkbarII (b) Bahadur Shah
(c) Mohammad Shah

(ii) Jahandar Shah started very aggressive policy against _________
(a) Marhathas (b) Jats
(c) Sayyad

(iii) Sayyad Brothers made Prince ________ as king by the name of Mohammad Shah,
(a) Nasir-ud-Din (b) Saleem
(c) Rafi-ud-Daulah

(iv) The important event of the reign of Mohammad Shah was the attack of ______ on India.
(a) Ahmad Shah (b) Nadar Shah
(c) Alamgir

(v) In _________ a Portuguese Vasco De Gama discovered the India Sea route.
(a) 1496. (b) 1498
(c) 1599

Ans. (i) (b) (ii) (c) (iii) (a)
(iv) (b) (v) (b)

Q2. Match the following Columns.

Column A	Column B	Column C
Rafi-ud-Darajat	BahadurShah-1	1719
175	Vasco De Gama	Battle of Plassey
Portugal	Battle of Plassey	Vasco De Gama
1739	1719	
Qutb-ud-Din Moazzam	Nadar Shah	Nadar Shah

Q3. Answer briefly the following questions.

(i) Who was Vasco De Gama?

Ans. Vasco De Gama was a Portuguese sailor. In 1498 he discovered Indian Sea route.

(ii) How did the Dutch come to India?

Ans. The Dutch are the inhabitants of Holland. They expelled Portuguese from the Indian Sea and controlled the trade. They joined with other European nations and expelled the Portuguese from Saloon (Sri Lanka)

(iii) What do you know about Rafi-ud-Daulah and Rafi-ud-Darajat?

Ans.

Rafi-ud-Daulah: Rafi-ud-Daulah was the elder brother of Rafi-ud-Darajat. He was suffering from tuberculoses. He was a puppet in the hands of Sayyed brothers. He only ruled from June to September 1719 and died in the same year.

Rafi-ud-Darajat: After killing Farrukh Sayar, the Sayyed brothers made Rafi-ud-Darajat as king in 1719. at the time of coronation he was suffering from tuberculosis. He was just a king by name while the real power was in the hands of Sayyad Brothers who dethroned him in 1719 after a few days of dethrwoning he died.

(iv) Which European nations arrived in India?

Ans. Portuguese, Dutch, French and British arrived in India.

(v) Between whom was the battle of Plassey fought?

Ans. The battle of Plassey was fought between British and Siraj-ud-Daulah.

(vi) What is the name of the capital of Oudh?

Ans. The name of the capital of Oudh is Lucknow.

Info Hub HRMS SIS SED
Scanned with CamScanner

Q4. Answer the following questions in detail.

(i) Write a note on the weak Mughal rulers.

Ans. 1. Bahadur Shah-1

Bahadur Shah-I was the son of Aurangzeb who became king in 1707 at the age of 64 years. Bahadur Shah was a generous and kind-hearted ruler. He defeated Sikhs and died in 1712 at the age of 69.

2. Jahandar Shah:

Jahandar Shah became the king in 1712 after the death of his father Bahadur Shah. He did not take active part in the affairs of state. All the authority was in the hands of his minister Zulfiqar Khan. Zulfiqar Khan adopted friendly and the reconciliatory strategy for those groups who wanted to get power while still remaining with the Mughal empire. He was against Sikhs.

3 Farrukh Sayar

When Farruk Sayar ascended to the throne in 1713, he was 30 years of age. Farrukh Sayar was the grand-son of Bahdur Shah. He lacked decision power. His administrative qualities were equal to none. He was very fond of luxuries. He got the help of Sayyed brothers, i.e. Sayyed Hussain Ali and Abdullah for ascending his throne but later on throughout his life he could not get rid of them.

4. Rafi-u-Darajat

After killing Farrukh Sayar, the Sayyed brothers made Rafi-u-Djarat as king in 1719. At the time of coronation he was suffering from tuberculosis. He was just a king by name while the real power was in the hands of Sayyed brothers who dethroned him in 1719. After a few days of dethroning he died.

5. Rafi-u-Daulah (Shah Jehan-II)

This new king was the elder brother of Rafi-u-Darajat. He was also suffering from tuberculosis. He was also a puppet in the hands of Sayyed brothers. He only ruled from June to September 1719 and died in the same year,

6. Mohammad Shah

After the death of Rafi-u-Daulah, Sayyed brothers made prince Nasir-ud-Din as king by the title of Mohammad Shah. Although he was crowned by the help of Sayyed brothers, he wanted to get rid of them and at last in 1722 he got rid of them.

7. Ahmad Shah

Ahmad Shah ascended to the throne after the death of his father Mohammad Shah in 1748. He was born in 1625 in Lal Qila. When Ahmad Shah Abdali attacked India for the 2nd time in 1751, he came out to fight him. In Serhind a severe battle was fought, Ahmad Shah got victory in that and conquered Punjab. He was dethroned in 1754.

(ii) What do you know about the policy of Bahadur Shah against Marhathas, Rajputs and Sikhs?

Ans.

Soon after becoming the king, Bahadur Shah had to face his adversaries. He adopted the policy of reconciliation towards Marhathas and Rajputs. He adopted the strategy of "Divide and Rule" in Deccan. As soon as Shaho was refeased he started fight against another Marhatha leader Taraji. Due to that war Mughals got rid of their enemies. That civil war of Marhathas proved very fruitful for the Mughals. Bahadur Shah adopted the policy of peace with Rajputs. A peace agreement was signed with them and they were given freedom.

There was already some tension going on between Sikhs and Mughlas, because the Mughals had awarded death sentences to many Sikh sardars. Sikhs decided to take revenge from the Mughals. The battle of Sarhind was very bloody. The governor of Sarhind, Wazir Khan was killed along with thousands of Muslims. So the king led an expedition himself to face the Sikhs. After a severe battle, the Sikhs were defeated. Lohgarh was conquered and Sikhs were compelled to escape to the hills.

Qiii. Write a note on the weaknesses of the Central Mughal government and the independence of the important kingdoms.

Ans. The weakening of Central Authority and the Emergence of Major

Scanned with CamScanner

Kingdoms of Bengal, Oudh and Hyderabad.

In the reign of Mohammad Shah the Mughal Empire started declining. The Central Government weakened to the extent that it could not get hold on the provincial governors. Taking advantage of the weakness of the Centre, the governors ignored the oath of loyalty to the king. Dehli lost control over the provinces. Many important provinces became independent. In these independent states Bengal, Hyderabad and Oudh are very important.

Qiv. Write a detailed jhote on the battle of Plassey,

Ans. The Battle of Plassey 1757:

Clive marched towards Plassey with his forces. He was determined to fight against Siraj-ud-Daulah. Clive's army used artillery which terrified Siraj-ud-Daulah's forces. Mir Jaffar also joined Clive's forces and continuously informed him about the strategies of the native army. This strategy of Mir Jaffar made the English victorious. His joining the enemy forces discouraged, and defeated the native army.

Siraj-ud-Daulah went to Patna where the son of Mir Jaffar, Mirran killed him. After his martyrdom Mir Jaffar was made Nawab of Bengal. Mir Jaffar was a friend of the British and he gave a lot of gifts to them. He gave 33400 Pounds in cash to Clive only.

In that way the British succeeded to occupy Bengal. This victory served many social, economic and political interests of the British. A patriot Nawab of India faced defeat because of the betrayal of his own fellow. His disgrace became the cause of respect for the British Company.

Results:

The main results of this war were as under:

1. Mir Jaffar was made the governor of Bengal. He handed over many areas to the British alongwith many expensive gifts to the company officers.
2. In this war the Nawab of Bengal was killed. It was a terrible blow on the independence of Bengal.
3. The British got economic benefits from it and the treasury of Bengal was plundered.
4. Bengal was an important area. After conquering it, the British started to expel and deport the French and other foreigners.
5. The victory in Bengal made the British steadfast and they focused their interests on the Central India.
6. That war increased the problems of the Muslims.
7. The East India Company was exempted from paying tax on the imports.

Q.v. Discuss the causes of the decline of the Mughal empire.

Ans. The Factors responsible for the decline of the Mughals

After Aurangzeb Mughal successors were politically weak. They had nominal political control over the empire. They were busy in luxuries. The affairs of the country were practically in the hands of the ministers- The ministers and other officers were busy in their own interests. Governors themselves became the rulers. There was no proper system of succession and even the brothers used to kill one another for the throne. It made the Mughal Empire politically weak.

Due the weak political condition, Marhathas and Sikhs increased their power. Marhathas reached even Dehli. Hyderabad, Oudh and Bengal were on the very of independence. The Mughal system was based on monarchy. The last Mughals could not prove to be good rulers and the empire declined. Because of these weakness foreign invaders attacked India and destroyed it.

Social, Economic and Political Conditions of the later Mughal Rule:

There was selfishness in the society. Everywhere. There were fights for interests. A kind of civil war had started among the nobles. The Mughal were not basically Indians and the Indians did not like them.

Economic conditions were also not good. The country was paralyzed economically. The

Scanned with CamScanner

revenue officers usually collected revenue by force. So many people left farming. The national earning was much less than its expenses. The economic conditions of the people were not satisfactory. The national treasury became empty because of the royal expenditure, military expeditions and nonpayment of the revenue. The soldiers were not paid salaries. It created disturbance and looting started in India.

Chapter 5

THE ASCENDANCY OF THE BRITISH

PART "A"

OBJECTIVE PORTION

Q1. Complete the following blanks:

(i) Ahmad Shah Abdali defeated in ***1761*** Marhattas in Panipat.

(ii) The battle of Bukar was fought in ***1764.***

(iii) After the death of Haider Ali ***Tipu Sultan*** became the ruler of Maysore.

(iv) Tipu Sultan was martyred during the war in ***Sarangapatam.***

(v) Syed Ahmed Shaheed was born in ***1784.***

Q2. Choose the correct answer:

(i) Syed Ahmed Shaheed went to fight Jehad in:
(a) 1826 (b) 1786
(c) 1919

(ii) At the time of Syed Ahmed Shaheed the ruler of Punjab was:
(a) Guru Nanak (b) Ranjeet Singh
(c) Raum Singh

(iii) Haji Shariat Ullah was the founder of:
(a) Tehrik-e-Jehad
(b) Faraizi Tehrik
(c) Tehrik-i-Ali Garh

(iv) After the decline of Mughal:
(a) Sindh (b) Punjab
(c) Daccan

(v) In 1847 Nawab Wajid Ali Shah became the Nawab of:
(a) Bengal (b) Behar
(c) Oudh

Ans. (i) 1761 (ii) 1764 (iii) Tipu Sultan (iv) Sarangapatam (v) 1786

Q3. Answer briefly the following questions:

Q1. Who was Sadaat Ali Khan?

Ans. Saadat Ali Khan was the governor of Oudh. He made agreements with British according to which the company will be responsible for the security of Oudh.

Q2. How the British allied Oudh with the British India?

Ans. Oudh was a province of the Mughal Empire. After the death of Aurangzeb, Sayyhed brothers appointed Saadat Ali Khan as the Govenror of Oudh. During the battle of Baxur. British and Oudhs started contact with each other. The Nawab of Oudh surrendered to British. During that time clive made an agreement with Nawab that he would provide military help to Oudh in case of any external invasion.

Q3. In which capacity did the British came to India.

Ans. The British came to India in capacity of trade.

Q4. Between whom the battle of Buxar was fought?

Ans. The battle of Buxar was fought between Mir Qasim and British.

Q5. When was the 3rd battle of Panipat fought and who was defeated by Ahmed Shah Abdali?

Ans. The 3rd battle of Panipat was fought in 1761 between Ahmed Shah Abdali the ruler of Afghanistan and Marhatta. Ahmed Shah Abdali defeated Marhatta.

Q6. What were the strategies of Tipu Sultan to expel the British.

Ans. Strategies made by Tipu Sultan.

1. He implemented social and economic reforms in Mysor.

Scanned with CamScanner

2. The military was provided modern weapons and trainings.
3. He established relationships with France and Turkey.

Q7. Write a note on Faraizi Tehrik.

Ans. Farazi Tehrik: Haji Shariat Ullah devoted his whole life to reform the Muslims. Her purpose was to revive the Islamic way of life in the hearts of the Muslims and to make them politically aware. He started Farazi Movement. The purpose of the Tehreek was to make the Muslims free of the un-Islamic customs and to make them live according to Islamic teachings.

Q8. Who put an end to Kulhorra dynasty?

Ans. The Talpur defeated Kulhorra in the battle of Halani in 1782 and founded Talpur dynasty.

Q4. Match the following Columns.

Column A	Column B	Column C
Shah Wali Ullah	Tipu Sultan	Qutb-ud-Din Ahmed
Haji Shariat Ullah	Kulhorra	Faridpur
Wajid Ali Shah	Faridpur	Nawab of Oudh
Sindh	Nawab of Oudh	Kulhorra
Mysore	Qutb-ud-Din Ahmed	Tipu Sultan

Q5. Answer the following questions in detail?

Q.i How did Shah Wali Ullah prepare the Muslims rulers to crush the revolts of Marhathats?

Ans.

The real name of Shah Wali Ullah was Shah Qutb-ud-din Ahmad who was born in the house of a great religious scholar Shah Abdur Rahim at Dehli in 1703. Shah Wali Ullah struggled to restore the religious and political grace of the Muslims of sub-continent.

He deemed it suitable to invite the king of Afghanistan, Ahmad Shah Abdali to attack India, but Ahmad Shah regretted it because of some compulsions. However Shah Sahib compelled the Yousfazi ruler of Hyderabad Deccan Nawab Najeeb-ud-Daulah to invite Ahmad Shah to attack India. According to Pukhtoon traditions Ahmad Shah accepted the call of Najeeb-ud-Daulah and attacked India.

Q.ii Who was Haider Ali? Describe his battles against the British.

Ans.

Haider Ali was the ruler of Deccan. He was from Punjab. But he went to Deccan with his father to earn livelihood. He was appointed in the army of Mysore. Due to his God gifted qualities he became the commander of Mysore army. The Raja was annoyed with his minister Nandraj and handed over the authority to Haider Ali. Later on when the Raja made conspiracy against Haider Ali, he imprisoned the Raja and took the charge of the government, and expanded the Empire.

The First Battle of Mysore 1768:

Haider Ali had to fight against three strong enemies. By using his strategy and bribing the Marhathas, he separated them from the British. Nizam of Hyderabad had ho power to fight against Haider Ali and joined Haider Ali after defeat. After that Haider Ali and British fought with one another. In the beginning the British were dominant, so the Nizam left Haider All and joined the British.

Very soon Haider Ali avenged the British and captured Karnatak after successive defeats by the British. After that, he marched towards Madras. The governor of Madras made a truce with Haider Ali and, the Madras Agreement was signed.

The Second Battle of Mysore

According to the Madras Agreement signed in 1769, it was decided that if any party was attacked by someone else, they would help each other. When Marhathas attacked Haider Ali in 1771, the British refused to help Haidar Ali. That gave birth to hatred in the heart of Haider Ali against the British. He was determined that

Scanned with CamScanner

he would take revenge from the British for their betrayal.

Haider Ali proceeded to fight the British with an army of 80 thousand. Haider Ali defeated them very badly. Hector Munro, the British commander, threw his artillery into the river and escaped to Madras.

After these victories Haider All captured the whole of Deccan. Now Mysore had become a vast and strong state.

Q.iii. Write a Comprehensive note on Tipu Sultan.

Tipu Sultan: Tipu Sultan was the son of Sultan Haider Ali. He used to say,

"One day's life of a lion is better than 100 years life of a jackal".

Tipu Sultan was extremely brave, intelligent and possessed extra ordinary qualities. Like his father he also felt that the British wanted to capture the whole of India. To expel the British from India, Tipu Sultan used many strategies.

1. He implemented social and economic reforms in Mysore.
2. The military was provided modern weapons and trainings.
3. He established relationships with France and Turkey, so Mysore became a prosperous and strong Islamic state.

Q.iv. Analyze the Muslim Reform Movements.

Ans.

Syed Ahmed Shah continued the Reform Movement of Shah Wali Ullah and started to preach to put the society on the right track. He launched a movement against blasphemy. He asked the Muslims to lead a simple and virtuous life like the Prophet (ﷺ).

Battles Against Sikhs:

Syed Ahmad went to Jihad on 1826. He fought the 1st battle against Sikhs in Akora Khattak. In the battle Mujahidins got victory. After that, they defeated Ranjeet Singh in Hazro. Syed Ahmad established his government in Peshawar and its outskirts.

The movement of Syed Ahmad Shaheed failed for the time being but it created new zest in the muslims and they were made aware of the true Islamic teachings.

Haji Shafiat Ultah's Faraizi Movement

Haji Shariat Ullah got command on many subjects and became a scholar. In his time the political, social and religious conditions of the Muslims of Bengal were miserable.

Haji Shariat Ullah devoted his whole life to reform the Muslims. His purpose was to revive the Islamic way of life in the hearts of the Muslims and to make them politically aware.

He started *Faraizi Tehrik.* The purpose of this movement was to make the Muslims free of the Un-Islamic customs and to make them live according to Islamic teachings. As he emphasized that the Muslims should fulfill the fundamental obligations of Islam, which is why the movement is known as Faraizi Tehrik in history.

Q.v. Write the causes and Affects of the War of independence.

Ans. 1. Causes

The Britishers had taken the power from Muslims, so they considered Muslims as their real enemies. They deprived the Muslim community from progress. So the Muslims had no option but to fight against the Britishers.

2. Agricultural Policy.

The farmers of the Sub-Continent were annoyed with the agricultural policy of the British, and were fed up with the agricultural taxes.

3. Employment Opportunities.

There were minimum opportunities of employments for the local people in the British government. The low cost machines products of

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

Brittan inflicted great losses on the Indian economy.

4. **Interference in religious and social affairs.**

The British interfered in the religious and social affairs of the Indians.

5. **English officer's attitude.**

The British Officers treated the local soldiers with contempt and treated them cruelty.

6. **Religious Pressure.**

The Christian priests started converting the local people to Christianity.

7. **Immediate cause.**

The immediate cause of the war was the shells and ammunition given to the local soldier which were made of the fats of pigs and cows. These cartridges had to be opened with mouth before firing. So the local army refused to use these cartridges. Due to this the soldiers were given severe punishment and as a response to these cruelties a revolt started in the military, which became the immediate cause of the War of Independence.

The Effects of the War of Independence

The war of independence left many effects on Indo-Pak. The important effects were:

1. **Change in Behaviour.**

The Britishers felt it necessary to bring a change in their attitude towards the states and its people. They established a close relationship with them.

2. **Establishment of British Army.**

Britishers captured the whole of India and started governing India directly. Secretary of State and Indian Council were established. The independent military of East India Company was abolished and British arm was established.

3. **Muslims Responsible of War.**

The British held Muslims responsible for the war of independence. Hindus were given privileges while the Muslims were put into troubles. The important leaders of Muslims were executed or exiled. The properties of Muslims were confiscated. The lives of the Muslims were made miserable.

4. **Misunderstanding.**

The Muslim-Hindu unity was destroyed. Misunderstanding developed between the two nations. Hindus were treated mildly while the Muslims were made target of anger and wrath. A situation was created to develop hatred between the two nations. The Sikhs in Punjab withdrew from war. Thus hatred was created among Hindus, Sikhs and Muslims. The Britishers took advantage of this and the ralicy of the "Divide and Rule" strengthened.

5. **British Rulers more aggressive:**

The war of independence made the British rulers more aggressive. They treated the public with hatred and harshness. They started ruling India in a cruel way, especially treated Indians as Slaves. British soldiers even started hating those Indians who supported the British in the war.

6. **Increase in Army:**

The British started to unite its army. The number of Britishers was increased and the British army trusted. Heavy weapons like artillery was given in the control of the British soldiers. More army was deployed on important places.

7. **Destruction of Renaissance Movement.**

Muslims movement for renaissance which, started before the war, was damaged. The spiritual lives of the Muslims were destroyed.

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner